بینک دولت پاکستان

نصب العین

ایک آزاد اور معتبر مرکزی بینک کے طور پر کام کرنا
جو پاکستانی عوام کے مفاد میں زری و مالی استحکام اور مشمولہ
مالی ترقی جیسے مقاصد حاصل کر سکے۔

مشن

زری و مالی استحکام کو فروغ دینا اور ایک صحت منداور
متحرک مالی نظام کی نشوونما کرنا تا کہ پاکستان میں پائیدار اور مساویانہ
معاشی نمو اور خوشحالی کا حصول ممکن بنایا جا سکے۔

اقدار

دیانت داری (Integrity)

- ہم اپنے عہد پورے کرتے ہیں
- ہم اپنے فرائض پیشہ ورانہ انداز میں کسی ذاتی تعصب کے بغیر انجام دیتے ہیں
- ہم اپنے فرائض معروضی انداز میں، گروہی یا نظریاتی حدود سے بالاتر ہو کر انجام دیتے ہیں
- ہم افراد کے اعتماد اور موصولہ معلومات کا تحفظ کرتے ہیں
- ہم اپنے منصب کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال نہیں کرتے

احتساب (Accountability)

- ہم اپنے اقدامات اور فیصلوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں
- ہم مقاصد کے حصول اور نتائج کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں
- ہم شفافیت اور انکشاف کے اعلیٰ ترین معیارات سے وابستہ ہیں
- ہم بہترین عالمی روایات سے ہم آہنگ آزادانہ تبصروں کا خیر مقدم کرتے ہیں
- ہم متاثرہ فریقوں کو اپنے فیصلوں کی منطق کے بارے میں وضاحت دینے کے لیے تیار ہیں

ٹیم ورک (Teamwork)

- ہم نظریات اور معلومات کا تبادلہ اور دوسروں کی رائے کا احترام کرتے ہیں
- ہم ٹیم کے مقاصد کے حصول کے لیے ایک دوسرے کو سہارا دینے کے لیے کام کا بوجھ بانٹتے ہیں
- ہم اچھی کارکردگی کا اعتراف کرتے ہیں
- ہم ٹیم کے مفادات کو ذاتی مفادات پر ترجیح دیتے ہیں
- ہم نتائج دینے کے لیے دوسروں کو ذمہ داری سونپتے اور ان پر اعتماد کرتے ہیں

ہمت (Courage)

- ہم مشکل فیصلے کرنے اور اہم خطرات مول لینے اور ان کا انتظام کرنے کے لیے تیار ہیں
- ہم اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں
- ہم تعمیری تنقید کرتے اور اسے قبول کرتے ہیں
- ہم روایتی سوچ کو چیلنج کرنے کے لیے تیار ہیں
- ہم کسی دباؤ کے بغیر اصولوں سے وابستہ ہیں

مہارت (Excellence)

- ہم مسلسل بہتری لانے میں پوری طرح سنجیدہ ہیں
- ہم اپنے تمام فرائض اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق ادا کرتے ہیں
- ہم شروع سے ہی کام کو درست اور جتنا مؤثر اور مستعد انداز میں ممکن ہو انجام دیتے ہیں
- ہم مستقبل پر نظر رکھتے ہیں اور تبدیلی کے لیے تیار رہتے ہیں
- ہم مسائل سے گریز کے بجائے انہیں حل کرتے ہیں

نتائج دینا (Result-oriented)

- ہم متعلقہ فریقوں کی ضروریات اور توقعات کو سمجھتے ہیں
- ہم بروقت فیصلے کرتے ہیں
- ہم مؤثر نتائج کے حصول کے لیے مقاصد اور ترجیحات پر توجہ مرکوز کرتے ہیں
- ہم مقاصد کے حصول کے لیے باہمی اختلافات کو حل کرتے ہیں
- ہم مشکل کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں اور مسائل کے حل کے لیے نئی سوچ اپناتے ہیں

ترتیب
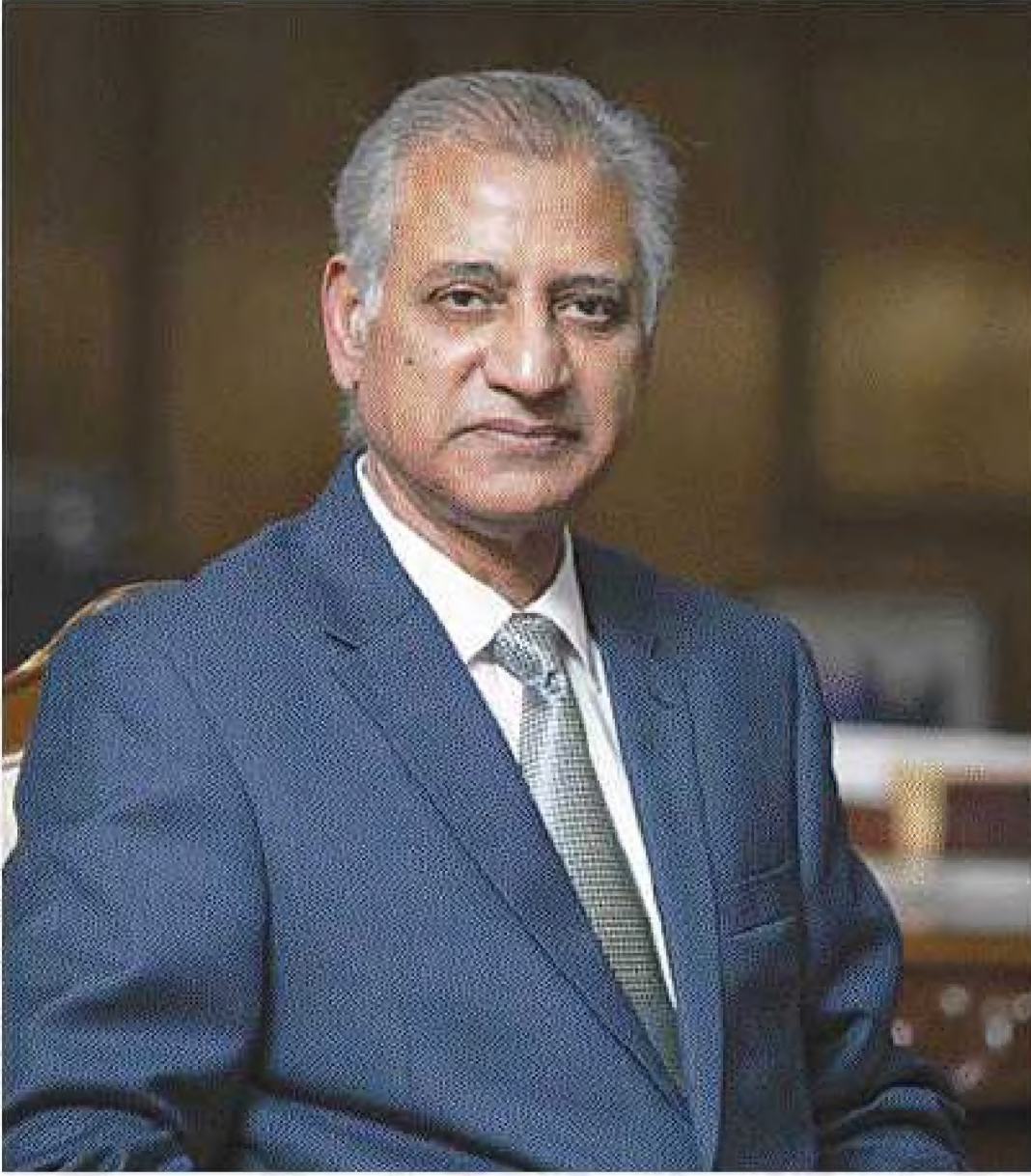
کسی ملک کی معیشت کو درست سمت پر گامزن رکھنے میں مرکزی بینک کو ایک منفرد اور کلیدی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ پاکستان میں بینک دولت پاکستان کئی ذمہ داریاں انجام دے رہا ہے۔ ان میں زری نظام و قیمتوں کا استحکام، بینکاری شعبے کا استحکام اور محفوظ و مستعد نظام ادائیگی، کرنسی کا اجرا اور اس کی تقسیم، حکومت کو بینکاری خدمات کی فراہمی اور ملکی خزانے کا انتظام شامل ہیں۔ بینک دولت پاکستان (اسٹیٹ بینک) اپنی یہ ذمہ داریاں قومی مفاد کو مدنظر رکھ کر قانون کے مطابق سرانجام دیتا ہے جس کا تقاضا ہے "ملک کے پیداواری وسائل کا مکمل استعمال کرنا" یعنی آج کل کی اصطلاح میں پائیدار معاشی ترقی۔

ایک مرکزی بینک کو کئی قسم کے اور اکثر متعارض مقاصد پورے کرنے ہوتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ مرکزی بینک کی نہ صرف مستقبل پر نظر ہو بلکہ وہ اپنی قوم کے ماضی سے بھی آشنا ہو اور اسے معیشت کے اندرونی روابط کی بھی سمجھ ہو۔ اسے ملکی معیشت پر توجہ کرنے کے ساتھ ساتھ عالمی معاملات پر بھی نظر رکھنی چاہیے اور یہ بھی ضروری ہے کہ وہ مقامی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے بین الاقوامی اصول وضوابط کی بھی پابندی کرے۔

اسٹیٹ بینک کو روایتی و غیر روایتی فرائض پر مبنی پیچیدہ ذمہ داریاں پوری کرنا چاہئیں اور اسے یہ سب دستیاب محدود وسائل میں رہتے ہوئے انجام دینا چاہیے۔ اگرچہ حکمت عملی کی تیاری کو اکثر نجی کاروبار سے منسلک سمجھا جاتا ہے لیکن کسی قوم کے مرکزی بینک جیسے اہم ادارے کے لیے بھی یہ ناگزیر ہے۔ حکمت عملی کی تیاری کا عمل ترجیحات کی نشاندہی کے لیے فریم ورک مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ عملی اقدامات تجویز کرنے اور ملک کے بہترین مفاد میں مستعد اور مؤثر نتائج دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

بینک دولت پاکستان کی حکمتِ عملی برائے 2016-2020ء، جسے ایس بی پی وژن 2020ء کا نام دیا گیا ہے، شراکتی اور مشاورتی عمل کے ذریعے وضع کی گئی ہے۔ اس کے لیے بیرونی فریقوں کے ساتھ ساتھ اسٹیٹ بینک کے عملے اور بورڈ سے بھی سروے کیے گئے۔ سروے کے نتائج کو مرکزی بینکاری کے عالمی مسائل، ملکی اور عالمی اقتصادی حالات اور مالی صورتِ حال کے ایک جائزے کے ساتھ یکجا کیا گیا۔ ان مسائل پر اسٹرے ٹجک مینجمنٹ کانفرنس (اجلاس برائے حکمتِ عملی) میں غور کیا گیا جس میں بینک دولت پاکستان کے اعلیٰ افسران نے آئندہ پانچ برسوں کے لیے ادارے کی سمت متعین کرنے کے حوالے سے اپنی دانش اور بصیرت سے آگاہ کیا۔ حکمت عملی کی تیاری اور اس پر عملدرآمد کے لیے تفصیلی لائحہ عمل (بزنس پلان) وضع کرنا ایک مسلسل عمل ہے۔ عملے کے ہر رکن کو، سروے، تفصیلی لائحہ عمل کی تیاری اور ہر سال ایسی سرگرمیوں کے ذریعے جو منصوبے کے تحت مجموعی مقاصد کے حصول میں معاون ثابت ہوتے ہیں، اس عمل میں شرکت کا موقع دیا گیا ہے۔

ہم منصوبہ بندی کی اس مدت کا آغاز پہلے کے مقابلے میں زیادہ پر اعتماد انداز اور یقین کے ساتھ کر رہے ہیں۔ ہمیں توقع ہے کہ موجودہ سیاسی استحکام جاری رہے گا۔ اس سے اسٹیٹ بینک اور دیگر حکومتی ایجنسیوں کو پاکستان کے وژن 2025ء میں متعین کردہ ترقی و اصلاحات کے ایجنڈے کو عملی شکل دینے کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم ہوگی۔ معاشی حالات حوصلہ افزا ہیں۔ سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھ رہا ہے اور بین الاقوامی ریٹنگ ایجنسیوں نے پاکستان کے معاشی امکانات کا درجہ بڑھا دیا ہے۔ پاکستان کی آبادی کے کئی مثبت پہلو ہیں، افرادی قوت کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے اور خواندگی کی شرح میں بہتری آرہی ہے۔ ٹیکنالوجی سستی ہوتی جارہی ہے اور موبائل فونز کے ذریعے اس تک رسائی میں اضافہ ہو رہا ہے اور اگر مناسب اعانت فراہم کی جائے تو اس کی مدد سے مالی خدمات تک رسائی میں اضافہ ممکن ہے۔ پائیدار ماحول کے لیے توانائی بچانے، سبز بینکاری، قابل تجدید توانائی اور کارپوریٹ سماجی ذمہ داری جیسے تصورات کو پاکستان میں قبولیت حاصل ہو رہی ہے۔

عالمی حالات کے تجزیے، سروے اور مرکزی بینکاری کے بنیادی اصولوں سے مسلسل جو پیغام ملا، وہ تھا اسٹیٹ بینک کو وسیع تر خودمختاری اور عملی (آپریشنل) آزادی دینے کی ضرورت۔ کسی بھی جدید مرکزی بینک کے لیے محض ''آزاد'' ہونا کافی نہیں۔ احتساب، کارکردگی اور اثرانگیزی کی توقعات کی وضاحت ہونی چاہیے تاکہ مرکزی بینکار اعتماد اور یقین کے ساتھ فیصلہ کرسکیں۔ اس ضمن میں بینک دولت پاکستان نے اپنی خودمختاری کو تقویت دینے کے لیے قانون میں ترامیم تجویز کی ہیں جس میں اس کی حکمتِ عملی کے مقصد اوّل یعنی ''زری پالیسی کی اثرانگیزی کو بڑھانا'' کے لیے مکمل عملی آزادی شامل ہے۔ فی الوقت یہ ترامیم مقننہ کے زیر غور ہیں۔

اس حکمتِ عملی میں بینک دولت پاکستان پر بطور ایک ادارے کے خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ بینک دولت پاکستان کو بہترین کارپوریٹ روایات کا حامل ایک مثالی نمونہ بنایا جائے جو ہر سطح پر مؤثر اور مستعد نتائج دے۔ ہم اسٹیٹ بینک کے وژن 2020ء سے نتائج حاصل کرنے اور ادارہ جاتی تبدیلی لانے کے لیے اپنے پورے عملے کو بااختیار بنانے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت کو سمجھتے ہیں۔ ہماری حکمتِ عملی ترجیحات کے تعین کے لیے جبکہ ادارہ جاتی ثقافت ان پر عملدرآمد کے لیے ایک منظم ڈھانچہ مہیا کرتی ہے۔ اس تناظر میں دیانت داری، احتساب، ٹیم ورک، ہمت، مہارت اور نتائج دینے کی صلاحیت جیسی بنیادی اقدار کو اسٹیٹ بینک کے کلچر میں مزید تقویت دینے پر توجہ دی جائے گی۔

ایس بی پی وژن 2020ء کے مطابق سرگرمیاں ذیل میں دیے گئے حکمتِ عملی کے چھ مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے انجام دی جائیں گی :

- زری پالیسی کی اثرانگیزی کو بڑھانا
- مالی نظام کے استحکام کو تقویت دینا
- بینکاری نظام کی کارکردگی، اثرانگیزی اور مساویانہ ماحول کو بہتر بنانا
- مالی شمولیت میں اضافہ کرنا
- ادائیگی کے جدید اور پائیدار نظام کی تشکیل
- بینک دولت پاکستان کی ادارہ جاتی کارکردگی اور اثرانگیزی کو تقویت دینا

میں شعبہ اسٹریٹجک پلاننگ کے افسران، اسٹریٹجک مینجمنٹ کانفرنس میں شریک اسٹیٹ بینک کی سینئر ٹیم کے ارکین اور مشیر پرومونٹری فنانشل گروپ آسٹریلیشیا کی کوششوں کے لیے ان کا شکرگزار ہوں جنہوں نے حکمتِ عملی طے کرنے کے اس عمل میں سہولت کار کا کردار ادا کیا۔ میں ایس بی پی وژن 2020ء کو حتمی شکل دینے میں رہنمائی اور قابل قدر کردار ادا کرنے پر اسٹیٹ بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

اشرف محمود وتھرا
گورنر، بینک دولت پاکستان
14 اگست 2015ء

موجودہ حکمتِ عملی برائے سال 2016ء تا 2020ء بینک دولت پاکستان کا تیسرا پنجسالہ منصوبہ ہے۔ ہم نے اس منصوبے کا عنوان ایس بی پی وژن 2020ء یا بینک دولت پاکستان وژن 2020ء رکھا ہے تاکہ ہماری توجہ اس کی اہم ترجیحات پر مرکوز رہے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ میں اسٹیٹ بینک کے لازمی مقاصد کی وضاحت کی گئی ہے۔ کسی ملک کے مرکزی بینک کو معیشت کے اہم ستون کی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ اسٹیٹ بینک کی اہمیت بھی اتنی ہی ہے۔ اس کی ذمہ داریوں میں زری پالیسی، مالی استحکام، ادائیگیوں کے نظاموں کی ضابطہ کاری، بینکاری شعبے کی نگرانی اور کرنسی کا انتظام شامل ہیں۔ مغرب کے بیشتر مرکزی بینکوں کے برعکس اسٹیٹ بینک کو معاشی نمو کی ذمہ داری بھی تفویض کی گئی ہے۔

یہ ذمہ داریاں بڑی حد تک ہماری اس حکمتِ عملی کے مقاصدِ اعلیٰ سے مطابقت رکھتی ہیں جن کا خلاصہ صفحہ 8 کی جدول میں دیا گیا ہے اور ان کی تفصیلات اگلے صفحات پر بیان کی گئی ہیں۔ حکمتِ عملی کے یہ مقاصد اسٹیٹ بینک کے مشن سے بھی مطابقت رکھتے ہیں جس کے تحت ہمیں زری و مالی استحکام کو بڑھانا ہے اور ایک صحت مند اور متحرک مالی نظام کو فروغ دینا ہے تاکہ پاکستان میں پائیدار اور مساویانہ معاشی نمو اور خوشحالی کے مقاصد کو حاصل کیا جاسکے۔

حالیہ برسوں کے دوران سیاسی اور اقتصادی مبادیات میں کافی بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ ایس بی پی وژن 2020ء پاکستانی معیشت کو درپیش چیلنجوں کے پس منظر میں تیار کیا گیا ہے۔ ان چیلنجوں میں علاقائی استحکام اور سلامتی کے مسائل، حکومت کی جانب سے مسلسل مالیاتی و میزانی اصلاحات کی ضرورت، صارفین اور چھوٹے کاروباری اداروں کی مناسب مالی خدمات تک محدود رسائی، پسماندہ انفرااسٹرکچر، مالی معاہدوں میں قانونی وانتظامی حوالوں سے بے یقینی کی صورت حال شامل ہیں۔

ایس بی پی وژن 2020ء میں ان تمام چیلنجوں سے نمٹنے کا عزم کیا گیا ہے جو اس کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ پاکستان کی معیشت اور اس کے لوگوں کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے پاکستان کے سرکاری اور غیرسرکاری اداروں اور عالمی برادری سے مل کر کوششیں کی جائیں گی۔

ایس بی پی وژن 2020ء کے بنیادی نکات یہ ہیں :

- بینک دولت پاکستان کی خودمختاری کو بڑھاتے ہوئے زری پالیسی کی اثرانگیزی کو بڑھانا اور گرانی کنٹرول کرنے کے ایک ایسے فریم ورک کا نفاذ جو قیمتوں کے استحکام کے ساتھ ساتھ معاشی نمو کا بھی ضامن ہو۔

- مالی نظام میں استحکام پیدا کرنا اور اس کے لیے ایک ایسے فریم ورک کا نفاذ جس سے مشکلات کا شکار بینکوں کے مسائل حل ہوں اور اہم اداروں کی نگرانی بہتر ہو۔ اس مقصد کے لیے ڈپازٹ انشورنس اسکیم کا اجرا اور حتمی قرض دہندہ کا ایک ایسا نظام وضع کرنا جس سے اسلامی بینک بھی مستفید ہوں۔

- بینکاری نظام کی کارکردگی، اثرانگیزی اور مساویانہ ماحول کو بہتر بنانا تاکہ وہ ملک کی ترقی میں اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کرسکیں۔

- مالی شمولیت کی جامع قومی حکمتِ عملی کے نفاذ اور اس حوالے سے غیرضروری رکاوٹیں دور کرکے مالی شمولیت میں اضافہ کرنا۔

- ادائیگی کے جدید اور پائیدار نظام کی تیاری کے ذریعے اس بات کو یقینی بنانا کہ ادائیگیوں کے موجودہ نظام محفوظ، لچکدار اور مستعد ہیں اور اس کے ساتھ ادائیگیوں کی نئی ٹیکنالوجی سامنے لانا۔

اس حکمتِ عملی کے مؤثر نفاذ کے لیے اسٹیٹ بینک کی ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانا ضروری ہے۔ اس کے لیے انسانی وسائل کے انتظام کی ایک نئی حکمتِ عملی، کام کرنے کے طریقوں کے نئے انداز، ابلاغ کی ایک جامع حکمتِ عملی، بہتر نظم ونسق اور اندرونی کنٹرولز میں بہتری لائی جائے گی۔

سیاسی عوامل

سیاسی ماحول معاشی نتائج کے تعین میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ پاکستان میں موجودہ سیاسی استحکام کا تسلسل برقرار رہنے کی توقع ہے۔ استحکام کی بدولت ضروری ہے کہ بینک دولت پاکستان، حکومت اور اس کے ادارے مؤثر ثابت ہوں اور پاکستان وژن 2025ء میں متعین کردہ معاشی اہداف کے حصول میں ایک دوسرے سے اشتراک و تعاون کریں۔ وژن 2025ء میں وضع کردہ اہم عوامل میں مشترکہ وژن، سیاسی استحکام، پالیسیوں کا تسلسل، امن و سلامتی، قانون کی حکمرانی اور سماجی انصاف شامل ہیں۔ یہ عوامل اسٹیٹ بینک اور دیگر حکومتی اداروں کی جانب سے متعین کردہ اسٹرے ٹیجک سمت سے بھی ہم آہنگ ہیں۔

موجودہ سیاسی استحکام دہشت گردی کے خلاف جنگ کی حمایت میں سیاسی جماعتوں کے درمیان پائے جانے والے اتفاق رائے سے حاصل ہوا ہے جو ایک محفوظ پاکستان کی تعمیر کی سمت تاریخی قدم ہے۔ ایک محفوظ پاکستان زیادہ ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرے گا اور بھاری بیرونی سرمایہ کاری کو اپنی طرف کھینچ سکے گا۔ پاک چین اقتصادی راہداری پر حالیہ سیاسی اتفاق رائے سے ان مواقع کی عکاسی ہوتی ہے جو سلامتی کی بہتر صورتحال اور وسیع تر سیاسی تعاون اور پختگی سے پیدا ہوتے ہیں۔

سیاسی استحکام کے ساتھ اصلاحات کا ایجنڈا پرعزم ہے جس سے سرکاری شعبے کے اداروں بشمول بینک دولت پاکستان کا اعتماد بڑھے گا۔ اسی طرح، مالی شعبے اور انتظامی اصلاحات کے لیے وسیع حمایت متوقع ہے جس میں اسٹیٹ بینک کی آزادی کو تقویت دینا، ٹیکس بنیاد میں توسیع کے ذریعے ٹیکس کی ساخت میں بہتری لانا، واجب التعمیل کاروباری معاہدوں کو یقینی بنانا اور ایسی دیگر اصلاحات شامل ہیں جن سے معاشی نمو بڑھے اور قیمتوں میں استحکام برقرار رکھا جا سکے۔

معاشی عوامل

ایس بی پی وژن 2020ء کے آغاز پر معاشی حالات خوش آئند ہیں۔ گرانی کی اوسط سالانہ شرح ہدف سے خاصی کم ہے۔ بیرونی شعبہ مستحکم ہو چکا ہے کیونکہ ذخائر میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور حقیقی جی ڈی پی کی نمو بھی کچھ بڑھی ہے۔ سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھ رہا ہے کیونکہ بین الاقوامی ریٹنگ ایجنسیوں نے پاکستان کے مستقبل کے امکانات کو بہتر شمار کیا ہے۔ ملکی پالیسیوں اور سازگار بیرونی پیش رفت کے باعث حاصل ہونے والے حالیہ معاشی استحکام نے پالیسی سازوں کو موقع فراہم کیا ہے کہ وہ وسط مدت میں معاشی نمو پر توجہ مرکوز کریں۔

اجناس کی نرم عالمی قیمتیں، شرح مبادلہ میں استحکام اور اسٹیٹ بینک سے حکومتی قرضوں میں کمی، معتدل مجموعی طلب اور اسٹیٹ بینک کی پہلے اختیار کی گئی قدامت پسند زری پالیسی سے گرانی پر قابو پانے میں مدد ملی ہے۔ آئندہ مہینوں میں توقع ہے کہ گرانی قابو میں رہے گی اور اس کی شرح تقریباً 6 فیصد تک ہوگی۔

پاکستان کے تجارتی کھاتے میں بتدریج بہتری (خصوصاً برآمدات میں)، اندرون ملک آنے والی ترسیلات زر میں نمو، بیرونی نجی رقوم کی آمد میں اضافہ اور آئی ایم ایف کے پروگرام کے کامیاب تسلسل کے باعث بیرونی شعبے میں آنے والی حالیہ بہتری کو مزید مستحکم کرنے میں مدد ملے گی۔ سرمایہ کاروں میں مثبت احساسات سے بھی آئندہ برسوں میں منصوبہ بندی کے مطابق نجکاری کے سودوں اور یورو بانڈز/صکوک کے اجرا سے بھی مدد ملے گی۔ اس لیے، اگر معیشت کو کوئی مضر دھچکا نہیں لگا تو توقع ہے کہ بیرونی شعبہ وسط مدت کے دوران مستحکم رہے گا۔

حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نمو کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے توانائی کی قلت پر قابو پانا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ توانائی اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں میں منصوبہ بندی کے مطابق بتدریج سرمایہ کاری سے قرضوں کی طلب بڑھنی چاہیے جس سے معاشی نمو کو اضافی تقویت فراہم ہوگی۔

ایس بی پی وژن 2020ء کے دوران معاشی ماحول کے امکانات محتاط طور پر مثبت ہیں لیکن بعض مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ ان میں سیاسی استحکام کو برقرار رکھنا، پالیسیوں میں تسلسل، سلامتی کی صورتحال بہتر بنانا، توانائی کی قلت کا خاتمہ، مادی و انسانی وسائل میں زیادہ سرمایہ کاری، مواصلات کے انفراسٹرکچر کی تیاری اور اسے برقرار رکھنا اور نئی پیداواری ٹیکنالوجی کا حصول اور اس کے فروغ کے لیے سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی مسلسل کوششیں کرنا شامل ہیں۔

سماجی عوامل

پاکستان کی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اور تقریباً 50 فیصد شہریوں کی عمر 25 سال سے کم ہے۔ خواندگی کی شرح 58 فیصد ہے اور اس میں اضافہ ہو رہا ہے، خصوصاً خواتین کی تعلیم میں۔ اسکولوں میں داخلے کی شرح میں بھی مثبت رجحان موجود ہے۔ فی گھرانہ کمانے والے افراد کی اوسط تعداد بڑھ کر 1.94 تک پہنچ گئی ہے۔ قدرے نوجوان افرادی قوت، بہتر ہوتی خواندگی کی شرح، اور سماجی لحاظ سے بہتر ربط کا حامل انسانی سرمایہ تحریک دینے والی وہ قوتیں ہیں جن میں قومی معیشت کو ترقی دینے کی صلاحیت موجود ہے۔ اعتمادِ صارف سروے صارفی اعتماد کے تمام اظہاریوں میں مجموعی طور پر مثبت رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔

مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی 2015–2020ء میں بچتوں، قرضہ، بیمہ اور ادائیگیوں کی خدمات تک رسائی اور ان کے استعمال پر روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ پاکستان کے عوام

کی ضروریات، باعزت طور پر اور شفاف انداز میں پوری کی جاسکیں۔ مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کے تحت بنیادی ادائیگیوں/ترسیلات اور بچت مصنوعات کو متنوع بنایا جائے گا۔ اس سے شہری و دیہی مائیکرو، چھوٹی اور درمیانے درجے کی انٹرپرائزز کے لیے مالکاری کے مواقع بڑھیں گے۔ اس سے مکاناتی مالکاری کی مصنوعات کی تیاری، اسلامی مالیات میں توسیع، اور بیمہ خدمات کی سرایت کو گہرا بنانے میں مدد ملے گی۔ ان اقدامات کے ساتھ ساتھ صارف کے تحفظ کی سطح کو بڑھانے کے لیے وضع کردہ مالی آگاہی/خواندگی کے پروگراموں کو بھی بہتر بنایا جائے گا۔

مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کے نفاذ کو مالی شمولیت بڑھانے کے بینک دولت پاکستان کے مقصد میں مرکزی عنصر کی حیثیت حاصل ہے۔

اگرچہ مالی شمولیت بذات خود ایک اہم کام ہے لیکن پاکستانی شہریوں کی عزت نفس اور شفافیت بڑھانے، غیررسمی معیشت کے حجم میں کمی اور ٹیکس محاصل میں اضافے کے لحاظ سے دیگر اہم فوائد بھی حاصل ہوں گے۔ اس سے پاکستان وژن 2025ء کے ساتھ ساتھ ایس بی پی وژن 2020ء کے حصول میں بھی مدد ملے گی۔

ٹیکنالوجی کے عوامل

عالمی سطح پر اور پاکستان میں ٹیکنالوجی مالی منڈیوں اور ادائیگیوں کے نظاموں کے منظرنامے کو تبدیل کر رہی ہے۔ ٹیکنالوجی کی اختراعات کو بینکاری آپریشنز، مالی منڈی کے انفراسٹرکچر کی ترقی اور ادائیگی کے متبادل پلیٹ فارم کے ذریعے مالی خدمات تک وسیع تر رسائی میں خودکاری اور کارکردگی کو تحریک دینے والے اہم عامل کی حیثیت حاصل ہوچکی ہے۔ ضابطہ کار کے طور پر ضرورت اس امر کی ہے کہ اسٹیٹ بینک جدت پسندی اور نئی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی کو مالی نظام کی سلامتی و استحکام کی ضرورت کے لحاظ سے متوازن بنائے۔

ایس بی پی وژن 2020ء میں جدید ٹیکنالوجی اور دیگر اہم سازگار عوامل کی بدولت ایک مضبوط ڈیجیٹل مالی ایکوسسٹم کے حصول کی سمت پاکستان کا سفر جاری رہنے کی توقع ہے۔ 3جی اور 4جی/ایل ٹی ای موبائل فون نیٹ ورکس متعارف کرانے، الیکٹرانک پے منٹ سسٹم گیٹ ویز کے قیام اور ای کامرس کے متعلق آگاہی میں اضافہ بھی ٹیکنالوجی کے شعبے میں خاصی حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ توقع ہے کہ ای بینکاری اور برانچ لیس بینکاری فراہمی کے متبادل ذریعے کے طور پر زیادہ مؤثر اور فعال ہوگی۔ امکان ہے کہ یہ شعبہ خدمات سے محروم اور پسماندہ آبادی دونوں کو ڈیجیٹل شمولیت پر مبنی مالی خدمات فراہم کرے گا۔

نئی ٹیکنالوجی نئے چیلنجز لاتی ہے۔ ادائیگیوں کے خردہ نظام کے طریقوں میں غیر بینک اداروں کی شرکت کے ساتھ ساتھ بینکوں کی جانب سے ادائیگیوں و ٹیکنالوجی کی متعلقہ خدمات کو آؤٹ سورس کرنے سے نئی ضوابطی پیچیدگیوں نے جنم لیا ہے۔ حتیٰ کہ متبادل ادائیگیوں اور ڈیجیٹل کرنسیوں کے ذریعے کلیئرنگ اور چکتائی میں بھی توسیع ممکن ہے۔ عالمی سطح پر جو اہم عوامل پاکستان کو ممکنہ طور پر متاثر کرسکتے ہیں ان میں ڈیٹا نظاموں کے تحفظ اور سائبر سیکورٹی اور ڈیٹا کی رازداری اور اس تک رسائی اور اسے محفوظ رکھنا شامل ہیں۔

قانونی عوامل

پاکستان کے مالیاتی اور انتظامی قوانین کو مالی منڈیوں اور بدلتی ہوئی اقتصادی صورتحال کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ اسٹیٹ بینک ایک کارپوریٹ ادارہ ہے جس کا قیام ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے تحت عمل میں لایا گیا تھا۔ اس قانون میں اسٹیٹ بینک کے فرائض اور اختیارات کی وضاحت کی گئی ہے جن کی انجام دہی مرکزی بورڈ، گورنر اور اسٹیٹ بینک کی سینئر مینجمنٹ کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے اس قانون میں بعض ترامیم تجویز کی ہیں جن کا مقصد اسٹیٹ بینک کی خودمختاری کو بڑھانا ہے۔ ان مجوزہ تبدیلیوں میں زری پالیسی کی اثر انگیزی بڑھانے کے اسٹرے ٹجک مقصد کے حصول کی خاطر اس کی مکمل آپریشنل خودمختاری شامل ہے۔ یہ ترامیم اب مقننہ کے زیر غور ہیں۔

ماحولیاتی عوامل

ماحول کی تبدیلی اور قدرتی آفات جیسے ماحولیاتی عوامل زراعت، صنعت اور مالی خدمات کی کارکردگی اور پیداواریت پر اثرانداز ہوسکتے ہیں۔ ماحولیاتی تبدیلی کے بارے میں بڑھتی ہوئی آگاہی پاکستان میں کاروباری سرگرمیوں کی انجام دہی کو متاثر کرتی ہے۔ توانائی بچانے، سبز بینکاری، قابل تجدید توانائی اور ایک پائیدار ماحول کی سمت کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کو پاکستان میں اہمیت ملنا شروع ہوگئی ہے۔

قحط، سیلاب، زلزلہ اور دیگر قدرتی آفات جیسے غیرمتوقع واقعات نہ صرف زرعی شعبے کی کارکردگی بلکہ مالی استحکام اور ایس بی پی وژن 2020ء میں متعین کردہ مقاصد کو بھی متاثر کرسکتے ہیں۔

ایس بی پی وژن 2020ء
بینک دولت پاکستان کی حکمتِ عملی
2016-2020ء

حکمتِ عملی کے مقاصد اعلیٰ پر ایک نظر

زری پالیسی کی اثرانگیزی کو بڑھانا	مالی نظام کے استحکام کو تقویت دینا	بینکاری نظام کی کارکردگی، اثرانگیزی اور مساویانہ ماحول کو بہتر بنانا	مالی شمولیت میں اضافہ کرنا	ادائیگی کے جدید اور پائیدار نظام کی تشکیل	اسٹیٹ بینک کی ادارہ جاتی کارکردگی اور اثر انگیزی کو تقویت دینا
◄ اسٹیٹ بینک کی زری پالیسی کی آزادی کو تقویت دینا	◄ ایف ایس بی کے اصولوں سے ہم آہنگ مالی نظام کے استحکام کے ایک جامع فریم ورک کی تیاری اور اس کا نفاذ	◄ مالی شعبے میں مسابقت بڑھانا	◄ مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کا نفاذ	◄ پاکستان کے ادائیگی کے قومی نظاموں کا خاکہ تیار کرنا	◄ انسانی وسائل کی ایک مکمل طور پر معاون اور مربوط انتظامی حکمت عملی کا نفاذ جو بینک دولت پاکستان کے عملے کو سمت، اقدار اور وژن 2020ء کی تکمیل سے ہم آہنگ کردے
◄ گرانی کو ہدف بنانے کے ایک لچکدار فریم ورک کا نفاذ جو معاشی نمو کے ساتھ قیمتوں کے استحکام کو ہم آہنگ کرسکے	◄ بحران کے انتظام کے فریم ورک کو بہتر بنانا	◄ صارفین سے مساویانہ برتاؤ کو تقویت دینا	◄ شمولیت کی راہ میں حائل قانونی فریم ورک پر نظر ثانی، جیسے وہ قوانین جو ضمانتی قرض کاری میں رکاوٹ ہیں	◄ ادائیگیوں، کلیئرنگ اور چکتائیوں کے انفرا سٹرکچر کو جدید بنانا تاکہ کارکردگی، تحفظ، لاگت اور رسائی کو بہتر بنایا جاسکے	◄ خود کاری کی امانت اور پیداواریت کے نتائج دینے اور کام کے بوجھ میں بہتری لانے کے لیے کاروباری طریقوں کی تشکیل نو
◄ زری پالیسی کی فیصلہ سازی کو مضبوط بنانے کے لیے تحقیقی صلاحیتوں کو بڑھانا	◄ ڈپازٹ انشورنس اسکیم کا نفاذ	◄ ضوابطی و نگرانی فریم ورک کو مضبوط بنانا اور مرکزی دھارے میں لانا	◄ مالی خدمات کی فراہمی کے متبادل ذرائع کو قابل عمل بنانا اور فروغ دینا تاکہ صارف کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔	◄ مالی منڈیوں کے انفرا سٹرکچر کے لیے ایک متحرک ضوابطی اور نگرانی فریم ورک کا نفاذ	◄ ابلاغ کی ایک جامع، جدید اور مؤثر حکمت عملی پر عملدرآمد
◄ زری پالیسی کے فیصلوں کے ابلاغ کی شفافیت میں اضافہ	◄ مالی نظام کے استحکام کے فریم ورک پر عملدرآمد کے لیے ضروری قوانین اور ضوابط پر عمل کرنا	◄ مالی وساطت کو بہتر بنانا	◄ اسلامی بینکاری کا فروغ اور اسے قابل عمل بنانا	◄ زیر گردش نوٹوں اور سکوں کے معیار، سیکورٹی اور مقدار کو برقرار رکھنا	◄ کارپوریٹ نظم و نسق اور اندرونی کنٹرول کے فریم ورک میں بہتری لانا
◄ ذخائر کے انتظام کی اثرانگیزی بڑھانا	◄ مالی نظام کے استحکام کی قومی کونسل کا قیام	◄ غیر فعال قرضوں کے حساب کتاب کے لیے بہترین مسلمہ طریقے نافذ کرنا	◄ مالی خواندگی کے اقدامات پر عملدرآمد		◄ ایک جامع انٹرپرائز وائیڈ رسک مینجمنٹ فریم ورک کا نفاذ
◄ اسٹیٹ بینک کے ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم کو تقویت دینا	◄ حتمی قرض دہندہ کی سہولت پر نظر ثانی				◄ اطلاعات اور معلومات کو محفوظ رکھنے اور تبادلے کے ایک جدید فریم ورک کا نفاذ

اسٹیٹ بینک کا شمار پاکستان کے اہم ترین اداروں میں ہوتا ہے۔ اس کی وسیع تر لازمی ذمہ داریوں میں معیشت کی مؤثر فعالیت کو بنیادی ستون کی حیثیت حاصل ہے جبکہ ترقی اور ملک کی تعمیر کے تناظر میں بھی ان فرائض کو اہمیت حاصل ہے۔

ایس بی پی وژن 2020ء میں چھ ترجیحی شعبوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے جن سے اس کے لازمی فرائض کی انجام دہی میں بڑی مدد ملے گی۔ ایس بی پی وژن 2020ء میں وضع کردہ اہم اہداف میں قیمتوں کے استحکام اور معاشی نمو کے درمیان مناسب توازن برقرار رکھنا، مالی نظام کا استحکام، ایک زیادہ مستعد اور مسابقتی بینکاری شعبہ، وسیع تر مالی شمولیت، محفوظ اور زیادہ کارگر ادائگیوں کے نظام اور ایک زیادہ مستعد اور مؤثر مرکزی بینک شامل ہیں۔

مقاصدِ اعلیٰ اول تا پنجم لازمی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے جبکہ مقصدِ اعلیٰ ششم بینک دولت پاکستان کے اپنے آپریشنز کے بارے میں ہے۔ اس کا مقصد بینک دولت پاکستان کو زیادہ متحرک، مؤثر اور مستقبل بین مرکزی بینک بنانا ہے جو بہترین عالمی روایات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنے فرائض انجام دے۔

ہر مقصدِ اعلیٰ کو ایسی سرگرمیوں اور نتائج کی اعانت حاصل ہے جو مقاصد کے حصول میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ان میں سے کئی متعلقہ شعبوں کے اہم منصوبے ہیں جن سے وسیع تر مقاصدِ اعلیٰ کے حصول میں خاصی مدد مل سکتی ہے۔

آئندہ صفحات میں مقاصد اعلیٰ اور معاون سرگرمیوں کی مختصر تفصیلات دی گئی ہیں جو معاون ثابت ہوتی ہیں اور جن کا خلاصہ مندرجہ بالا جدول میں دیا گیا ہے:

1۔ زری پالیسی کی اثرانگیزی کو بڑھانا

زری پالیسی وہ اصولی طریقہ کار ہے جس کے ذریعے بینک دولت پاکستان زری اور معاشی استحکام کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتا ہے۔ اس ذمہ داری کی انجام دہی میں مرکزی نکتہ بینک دولت پاکستان کی آزادی ہے۔ ایس بی پی ایکٹ میں مجوزہ ترامیم کا مقصد اسے مکمل آپریشنل آزادی فراہم کرنا ہے تاکہ یہ زری پالیسی کی اثرانگیزی کو بڑھانے کے اسٹریٹجک مقصد پر عمل پیرا ہو سکے۔

ان مجوزہ ترامیم کی منظوری کے پیش نظر بینک دولت پاکستان گرانی کو ہدف بنانے کی ایک لچکدار شرح متعارف کرانا چاہتا ہے تاکہ گھرانوں اور کاروباری اداروں کے لیے کاروباری حالات کی پیش گوئی کرنا آسان ہو جائے اور معیشت کو زیادہ مستعد انداز میں کام کرنے کا موقع مل سکے۔ پالیسی اقدامات اور پیداوار اور گرانی پر طویل اثرات ان کے متوقع نتائج کے مابین طویل تاخیر کا مطلب ہے کہ زری پالیسی کو یقیناً مستقبل بین ہونا چاہیے۔

اگرچہ پست اور مستحکم گرانی اہم ہے لیکن بینک دولت پاکستان قیمتوں کے استحکام کی ضرورت اور معاشی استحکام کی ضرورت کو متوازن بنائے گا۔

گرانی کو ہدف بنانے کے نئے طریقہ کار اور اس کی فیصلہ سازی کی اعانت کے لیے بینک دولت پاکستان معاشی ماڈلنگ کی صلاحیت پیدا کرے گا اور پالیسی کے مختلف منظرناموں کے اثرات کے تجزیے کو شامل کرے گا۔

ایک مکمل طور پر فعال اور آزاد زری پالیسی کمیٹی کے تحت بینک دولت پاکستان بہترین عالمی روایات کے مطابق اس کی تشکیل اور زری پالیسی فیصلوں کی رپورٹنگ کا ایک خود تشخیصی جائزہ لے گا۔ اس جائزے سے مزید بہتری لائی جائے گی۔

فیصلہ سازی کو تقویت دینے کے لیے بینک دولت پاکستان اپنی تحقیقی صلاحیت کو مضبوط بنائے گا۔ اس صلاحیت میں کلی اور جزئیاتی ڈیٹا کے استعمال کے ذریعے پاکستانی معیشت کی ماڈلنگ اور ادراک شامل ہیں۔ بینک دولت پاکستان بہتر ابلاغ اور رابطہ کاری کے ذریعے اپنی فیصلہ سازی کی شفافیت اور احتساب کے عمل میں بھی بہتری لائے گا۔ بینک دولت پاکستان اپنے پالیسی فیصلوں کی جانچ میں جدید تحقیقاتی آلات کے مزید استعمال کو فروغ دینا چاہتا ہے۔

زری پالیسی کی اثرانگیزی کو تقویت دینے کے لیے زری ترسیلی میکانیت کے اہم شعبے میں بھی بہتری لائی جائے گی۔ تحقیق سے ترسیلی میکانیت سے منسلک مالی شمولیت کی حکمت عملیوں اور رسمی شعبے کی توسیع پر مرتب ہونے والے اثرات کی نگرانی اور جانچ کی جائے گی۔ یہ معاشی نمو اور ٹیکس محاصل کی وصولیوں پر مرتب ہونے والے متعلقہ اثرات کی نگرانی بھی کرے گا۔

بینک دولت پاکستان منافع اور امدادی قیمت کے استحکام میں بہتری لانے کے لیے زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے اور انہیں دوبارہ متوازن بنانے کی ایک مؤقت (opportunistic) حکمت عملی پر عملدرآمد کا بھی ارادہ رکھتا ہے۔

2۔ مالی نظام کے استحکام کو تقویت دینا

مالی نظام کے استحکام کے مقاصد ایک محفوظ اور مضبوط بینکاری نظام سے کہیں زیادہ وسیع ہیں۔ مالی نظام کا استحکام تین وجوہات کی بنا پر اہم ہے: یہ مالی نظام میں بچت کنندگان اور سرمایہ کاروں اور اس کے اداروں پر اعتبار اور اعتماد پیدا کرتا ہے۔ یہ زری پالیسی کی ترسیل کے لیے ایک مستحکم بنیاد فراہم کرتا ہے اور اس طرح قیمتوں کے استحکام میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ اس سے سرمائے کو مؤثر انداز میں مختص کرنے اور تجارت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے جس سے معاشی سرگرمی اور نمو کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

مالی شعبے کی نگرانی کے لیے ہر مالی ادارے کی کارکردگی اور مالی صحت کی جانچ کے لیے جزئیاتی فراست (micro-prudential) پر مبنی تناظر کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ افرادی ڈپازیٹرز، پالیسی ہولڈرز اور سرمایہ کاروں سے کیے گئے مالی وعدوں کا تحفظ کیا جا سکے۔ اس کے مقابلے میں مالی نظام کے استحکام کے لیے کلی فراست (macro-prudential) پر مبنی تناظر کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس کی مجموعی فعالیت اور مالی نظام کے استحکام کی جانچ کی جا سکے۔

کوئی بھی معیشت جس میں مالی اداروں کی بڑی تعداد موجود ہو، اس میں ہمیشہ بڑے فریق موجود ہوتے ہیں جن کی ناکامی معیشت کے بڑے حصے کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ مالی نظام کے استحکام کے لیے، نظام کے لحاظ سے اہمیت کے حامل مالی اداروں (ایس آئی ایف آئیز) کی اضافی جانچ پڑتال ضروری ہے۔

مالی نظام کے شرکا کے علاوہ مالی نظام کے استحکام میں اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ مالی وساطت اور ادائیگیوں کی خدمات مؤثر انداز میں فعال رہیں، حتیٰ کہ اہم اندرونی و بیرونی دھچکوں کی صورت میں بھی۔ اس کے لیے کلیئرنگ نظاموں، ادائیگیوں کے نظاموں اور ایکس چینجز جیسے مالی منڈیوں کے انفراسٹرکچر کی صحت پر اعتماد ضروری ہوتا ہے۔

کسی ملک میں مالی نظام کے استحکام کی کوششیں ہمیشہ ''کام جاری ہے'' کی صورت میں ہوتی ہیں، جب نئے خطرات پیدا ہوں تب نظام میں بہتری کے اقدامات کیے جائیں۔ بینک دولت پاکستان ایک مضبوط مالی نظام کے استحکام کے تمام عناصر پر عملدرآمد کی کوششیں جاری رکھے گا۔

اس کے لیے اضافی قانون سازی درکار ہوگی تاکہ ناکام اور کمزور اداروں سے نمٹا جا سکے۔ اس کے لیے بینک دولت پاکستان کو ایس آئی ایف آئیز کی نگرانی کا ایک فریم ورک وضع کرنا، ڈپازٹ انشورنس اسکیم پر کام مکمل کرنا، معیشت کے لیے متعدد منظر ناموں کا ماڈل تیار کرنا اور ان منظر ناموں کے لیے بینکوں کی دباؤ کی جانچ کرنا، حتمی قرض دہندہ پر نظر ثانی بشمول اسلامی بینکوں کے خصوصی تقاضوں کو مدنظر رکھنا ہوگا۔

3۔ بینکاری نظام کی کارکردگی، اثر انگیزی اور مساویانہ ماحول کو بہتر بنانا

پاکستان کے بینکاری نظام کی مضبوطی اور نفع یابی سے قطع نظر متعدد وجوہات کی بنا پر یہ ابھی تک اقتصادی ترقی اور معاشی نمو میں وہ مرکزی کردار ادا نہیں کر سکا جو ایسی معیشتوں میں عموماً ہوتا ہے۔

اسٹیٹ بینک بینکاری نظام کو زیادہ مؤثر، مسابقتی اور شفاف بنانے کے اقدامات میں بینکوں سے مل کر کام کرنے میں سنجیدہ ہے۔ اسٹیٹ بینک ضوابطی فریم ورک کو تقویت دینے بشمول جامع نگرانی فریم ورک کی تکمیل اور نگرانی کے خطرے پر مبنی طرزِ فکر پر عملدرآمد کو تقویت دینے کی کوششیں جاری رکھے گا۔ اسٹیٹ بینک یہ بات سمجھتا ہے کہ مضبوطی کا مطلب صرف ضابطہ کاری نہیں بلکہ بہتر اور ذہین ضابطہ کاری ہے۔

اسٹیٹ بینک ضوابطی فریم ورک اور ضابطہ کاری کے نتائج میں بہتری لانے اور اس بات کو یقینی بنانے کے مختلف طریقوں پر غور کرتا رہے گا کہ ضوابطی قدر عملدرآمد کی لاگت سے زیادہ ہو۔ اس میں خصوصی توجہ ان ضوابط کی درستی پر مرکوز رہے گی جو صنعت میں داخلے یا مسابقت، پراڈکٹ میں اختراع یا ٹیکنالوجی کے استعمال میں غیر ضروری رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک صنعت کے ابلاغ اور مشغولیت کی اہمیت سے بھی واقف ہے جس میں ضوابطی یا دیگر تبدیلیوں پر مشاورت شامل ہیں۔

شفافیت کے لحاظ سے پاکستان کے بینکاری صارفین کو بینکاری نظام سے استفادے کے وقت مناسب تحفظ کی فراہمی ضروری ہے۔ اسٹیٹ بینک مؤثر انداز میں ''صارفین سے مساویانہ برتاؤ'' کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

4۔ مالی شمولیت میں اضافہ کرنا

پاکستان کی بالغ آبادی کے تقریباً 50 فیصد حصے کو مالی خدمات تک رسائی حاصل نہیں ہے جن میں رسمی بچتیں، ادائیگیاں، ڈپازٹس، قرضہ یا بیمہ جیسی خدمات شامل ہیں۔ کوششوں کے باوجود مالی شمولیت کی سطح اب تک بہت پست ہے اور اس ضمن میں ایک نئی جامع قومی حکمت عملی کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ جامع پیش رفت اور مشاورت کے بعد مئی 2015ء میں مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی (این ایف آئی ایس) جاری کی گئی۔

بڑھتی ہوئی مالی شمولیت کے تناظر میں اسٹیٹ بینک کے مقصدِ اعلیٰ کا این ایف آئی ایس کے نفاذ سے قریبی ربط ہے۔ این ایف آئی ایس میں اسٹیٹ بینک، حکومت اور نجی شعبے کو مربوط اور مرتب اصلاحات کے ایک جامع مجموعے پر عملدرآمد کی بنیاد فراہم کی گئی ہے تا کہ پاکستان میں مالی شمولیت کو بامقصد انداز میں آگے بڑھایا جا سکے۔ این ایف آئی ایس کے تحت آئندہ پانچ برسوں کے دوران مالی شمولیت کو فروغ دینے کی کوششوں کو رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ اس میں اہداف اور مقاصد شامل ہیں جن کی نگرانی کی جائے گی اور یہ دستاویز بدلتے ہوئے مالی منظرنامے سے ہم آہنگ ہونے کے لیے لچک اور مطابقت کی بھی حامل ہے۔

بینک دولت پاکستان، این ایف آئی ایس کے تحت ترجیحات حاصل کرنے کے لیے شراکتی ایجنسیوں سے مل کر کوششوں کے ساتھ ساتھ مستقبل کی فیصلہ سازی میں رہنمائی کے لیے اس کی نگرانی اور عملدرآمد کی جانچ بھی کرے گا۔

5۔ ادائیگی کے جدید اور پائیدار نظام کی تشکیل

کسی معیشت میں ادائیگیوں کے نظام کو کلیدی حیثیت حاصل ہوتی ہے کیونکہ وہ تجارت، کامرس اور دیگر معاشی سرگرمیوں کی مؤثر انجام دہی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

ادائیگیوں اور تمسکات کی چکتائیوں کے نظام کی نگرانی کا مقصد بنیادی طور پر اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ موجودہ نظام محفوظ، لچکدار، مستعد ہے اور صارفین کے اعتماد پر پورا اترتا ہے۔ اسٹیٹ بینک جدت پسندی اور مسابقت، انفراسٹرکچر اور سیکورٹی کی تازہ کاری، استطاعت کے مطابق اور مالی خدمات تک وسیع تر رسائی کے لیے قائدانہ کردار ادا کرتا رہے گا۔

اگرچہ ادائیگی کے موجودہ نظام کا تحفظ اوّلین ترجیح ہے لیکن ادائیگیوں کی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں کی نگرانی اور انہیں قابل استعمال بنانا بھی اہم ہے۔ تحفظ کے معیارات کی مناسب ضابطہ کاری کے باعث یہ نظام قومی ترقی اور مالی شمولیت کے مقاصد کے حصول میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

6۔ بینک دولت پاکستان کی ادارہ جاتی کارکردگی اور اثرانگیزی کو تقویت دینا

منصوبہ بندی کی مدت میں بینک دولت پاکستان اپنی اثرانگیزی کو مستحکم بنانا، کارکردگی اور لچکداری میں بہتری لانا اور ایک زیادہ متحرک ثقافت پروان چڑھا کر ادارہ جاتی بہتری پر عملدرآمد چاہتا ہے۔ اس کا مقصد یہ بات یقینی بنانا ہے کہ اسٹیٹ بینک کو پاکستان کے مالی منظرنامے میں طویل مدتی اصلاحات کرنے والے ایک مثبت محرک کی حیثیت حاصل رہے۔

اسٹیٹ بینک کو بطور ایک مرکزی بینک یہ بات یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ وہ کارپوریٹ گورننس، اندرونی کنٹرولز اور انتظام خطر کا ایک مثالی نمونہ ہو۔ اسی طرح، بینک دولت پاکستان کو آپریشنل خطرے کے انتظام میں بھی قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔ اس کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال خصوصاً اس کے اطلاعات و معلومات کے انتظام، روزمرہ سرگرمیوں کی خودکاری، کاغذ سے پاک دفتر کی سمت ارتقا اور ڈیٹا اور اطلاعات کی سیکورٹی میں بہتری لانا ہوگی۔

منصوبہ بندی کی اس مدت میں اسٹیٹ بینک کے تمام شعبہ جات کو پیداواری کارکردگی دکھانے کے ساتھ کام کے بوجھ میں بہتری لانا ہوگی۔ یہ عمل بیشتر پروسیس ری ڈیزائن، خودکاری کی اعانت اور موجودہ وسائل کے بہتر استعمال کے ذریعے حاصل کیا جانا چاہیے۔

اس شعبے میں اسٹیٹ بینک کی کامیابی کی کلید یہ ہوگی کہ وہ ایسے نظام پر عملدرآمد کرے جس سے ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت اسٹیٹ بینک کے عملے کی حوصلہ افزائی اور اعانت ہو سکے تا کہ وہ مناسب نتائج دینے کی ذمہ داری نبھا سکیں۔ اسٹیٹ بینک انسانی وسائل کا ایک منظم فریم ورک نافذ کرے گا جو اسٹیٹ بینک کے عملے کو اسٹیٹ بینک کی سمت، اقدار اور نتائج سے ہم آہنگ کر سکے۔ منصوبے کی کامیابی کی ایک اور کنجی بینک دولت پاکستان کا ابلاغ اور تمام فریقوں کے ساتھ سرگرم تعاون ہے۔

زری پالیسی کی اثر انگیزی کو بڑھانا

بینک دولت پاکستان زری استحکام کو برقرار رکھنے کا ذمہ دار ہے۔ ترجیح کے طور پر بینک دولت پاکستان مانیٹری پالیسی کمیٹی کی مشاورتی کمیٹی کے آپریشنز کے طریقوں پر عملدرآمد کرے گا جو اس وقت بورڈ کمیٹی کے طور پر کام کر رہی ہے۔ ایس بی پی ایکٹ میں ترامیم کی پارلیمنٹ سے منظوری کے بعد یہ مکمل طور پر ایک آزاد کمیٹی کی حیثیت اختیار کرلے گی۔

زری استحکام کے لیے مرکزی بینک کو دستیاب آلات کے علاوہ بھی بہت چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ استحکام کی مساوات کا ایک اہم عنصر حکومت کی جانب سے مالیاتی فراست کا مظاہرہ ہے۔ یہ حکومت کا معاملہ ہے پھر بھی ایم پی سی کو ترمیم شدہ قانون کے تحت بینک دولت پاکستان کی جانب سے حکومت کو دیے گئے قرضوں کی حدود اور نوعیت کا تعین کرنے کا اختیار ہوگا۔

منصوبہ بندی کی مدت کا ایک اہم مسئلہ گرانی کو ہدف بنانے کے ایک لچکدار فریم ورک کی تیاری ہے جو قیمتوں کے استحکام بشمول شرح مبادلہ کو متوازن رکھنے کے ساتھ ساتھ معاشی نمو کی اعانت بھی کر سکے۔ ایسی ہدف بندی کے لیے لچک ضروری ہے تا کہ یہ قلیل مدت میں دھچکوں کا مقابلہ کر سکے۔

رسمی بینکاری شعبے میں شرکت کی پست سطح کے باعث زری پالیسی کی اثر انگیزی محدود رہتی ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ آئندہ برسوں میں غیر رسمی شعبے کی نمو رسمی معیشت کے مقابلے میں بلند رہے گی۔

زری پالیسی کی اثر انگیزی میں بہتری لانے کے لیے بینک دولت پاکستان اس کے اوپن مارکیٹ طریقہ کار میں بہتری لائے گا، قرض گیری کی مدت کو طویل کیا جائے گا اور زرمبادلہ کے ذخائر کے استعمال میں بہتری لائی جائے گی۔ یہ غیر رسمی شعبے کے اضافی حجم کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے زیادہ غیر روایتی آپشنز پر تحقیق بھی کرے گا۔

بینک دولت پاکستان کو اس بات کا ادراک ہے کہ زری پالیسی کی سمت اور اس کے ارادے کے متعلق وضاحت بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی کہ اس پر عملدرآمد۔ بینک دولت پاکستان سرمایہ منڈیوں، صنعت اور سرمایہ کاروں سے رابطوں کے حالیہ طرز فکر پر نظر ثانی کرنا چاہتا ہے جس کا مقصد ان فریقوں کو پالیسی کے تعین کے متعلق زیادہ سے زیادہ پر اعتماد کرنا ہے۔

منصوبہ بندی کی مدت میں بینک دولت پاکستان ذیل میں دیے گئے اقدامات کے ذریعے زری پالیسی کی اثر انگیزی کو بڑھانا چاہتا ہے:

- زری پالیسی کے تعین کے فریم ورک اور آزادی کو تقویت دینا اور بہترین عالمی روایات کے حوالے سے اپنا اندرونی جائزہ لینا۔
- گرانی کو ہدف بنانے کا ایک لچکدار فریم ورک تیار کرنا جو زری و قیمتوں کے استحکام کو معاشی سرگرمی اور نمو میں اعانت کی ضرورت سے ہم آہنگ بنا سکے۔
- فیصلہ سازی میں اعانت کے لیے تحقیقی صلاحیتوں کو تقویت دینا اور تجزیے کے معیار اور گہرائی میں بہتری لانا۔
- زری پالیسی فیصلوں کے متعلق ابلاغ میں شفافیت بڑھانا، ایسے حالات میں زری پالیسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے گہری سوجھ بوجھ پیدا کرنا جن میں پالیسی کی ترسیل کا اثر محدود ہو یا مسدود ہو۔
- ذخائر کے انتظام کی اثر انگیزی بڑھانا اور
- بینک دولت پاکستان کے ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم کو بطور ایک مضبوط آلے کے تقویت دینا تا کہ یہ متحرک اور مؤثر انداز میں پالیسی کی تشکیل، نگرانی، تحقیق اور عالمی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکے۔

مقصدِاول : زری پالیسی کی اثرانگیزی کو بڑھانا		
تدبیری اہداف اور کلیدی سرگرمیاں		
ایس جی 1 : ٹی او1	اسٹیٹ بینک کی زری پالیسی کی آزادی کو تقویت دینا	• ایم پی سی کے آپریشنز میں اعانت کے لیے طریقوں کے نفاذ • بہترین عالمی روایات سے ہم آہنگ زری پالیسی کی تشکیل اور رپورٹنگ کے لیے ایک خود تشخیصی جائزہ لینا
ایس جی 1 : ٹی او2	گرانی کو ہدف بنانے کے ایک لچکدار فریم ورک کا نفاذ جو معاشی نمو کے ساتھ قیمتوں کے استحکام کو ہم آہنگ کر سکے	• وسط تا طویل مدتی گرانی کی حدود کی وضاحت اور اختیار کرنے میں وزارت خزانہ کے ساتھ اشتراک • زری پالیسی کے لیے ایک قطعی نامیہ اینکر کی دریافت اور اختیار کرنا
ایس جی 1 : ٹی او3	زری پالیسی کی فیصلہ سازی کو مضبوط بنانے کے لیے تحقیقی صلاحیتوں کو بڑھانا	• فیصلہ سازی کے عمل میں شریک افراد کے لیے تجزیے کے معیار اور گہرائی میں بہتری لانا • رپورٹس کے تجزیے کے معیار اور بروقت اشاعت میں مضبوط نظم وضبط برقرار رکھنا • شرح ہائے سود، گرانی اور حقیقی جی ڈی پی کی نمو کے درمیان روابط کے ماڈلز کو بہتر بنانا • متعلقہ موضوعات پر ایک بلند معیار کا حامل، اعلیٰ اور اشتراک پر مبنی تحقیقی پروگرام شروع کرنا اور ورکنگ پیپرز جاری کرنا • پالیسی کے نفاذ اور اثرانگیزی کی جانچ اور اطلاع دینا بشمول مالی شمولیت کی حکمت عملیوں اور رسمی شعبے کی توسیع کے۔ • زری پالیسی کے اہم موضوعات پر مہارت حاصل کرنا جہاں ترسیلی میکانیت محدود ہے اور غیر روایتی زری پالیسی طریقہ کار کے امکانات موجود ہیں
ایس جی 1 : ٹی او 4	زری پالیسی فیصلوں کے ابلاغ میں شفافیت کو بڑھانا	• ابلاغ کی ایک جامع حکمت عملی کی تیاری اور نفاذ جو صنعت کے تقاضوں اور بہترین عالمی روایات سے ہم آہنگ ہو۔ • ابلاغ کی حکمت عملی کی اثرانگیزی کی جانچ
ایس جی 1 : ٹی او 5	ذخائر کے انتظام کی اثرانگیزی بڑھانا	• اثاثہ جاتی طبقے کے آمیزے کو دوبارہ متوازن بناتے ہوئے اسے عالمی مالی منڈیوں کے رجحانات اور پاکستان کے تجارتی خاکے سے ہم آہنگ کرنا • بیرونی فنڈ منیجرز کو ذخائر مختص کرنے کا جائزہ لینا • straight-through-processingtreasurysystem کے حصول کے ذریعے خودکاری کو بڑھانا • انتظام خطر کی گورننس کو رسمی شکل دینا اور عملے کی مہارتوں کی تازہ کاری
ایس جی 1 : ٹی او6	اسٹیٹ بینک کے ڈیٹا مینجمنٹ سسٹم کو تقویت دینا	• خودکار وصولیاں اور توثیق • شماریات جمع کرنے پر عالمی رہنمائی کو اختیار کرنا بشمول جمع کرنا، شدت اور ترسیل

مالی نظام کے استحکام کو تقویت دینا

پاکستان کے مالی نظام میں شعبہ بینکاری، کم از کم درمیانی مدت میں، سب سے بڑا جزو بنا رہے گا۔ ملکی بینکوں کے پاس وافر سرمائے سے نظمی استحکام کو مدد ملتی ہے۔ تاہم مالی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے محض اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ بینک انفرادی طور پر محفوظ اور مضبوط ہوں، یہ معاملہ اس سے آگے کا ہے۔

زری اور قیمتوں کے استحکام کے لیے کلیدی اہمیت اس کی ہے کہ مالی نظام مستحکم ہو، اس کے لیے خطرات کے تجزیے کی پیش بینی درکار ہوتی ہے۔ مالی نظام کے استحکام کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہوتا ہے کہ مالی وساطت اور ادائیگی کی خدمات عمدگی کے ساتھ انجام پا رہی ہوں اور وہ بلاتعطّل جاری رہیں، خواہ قدرتی آفات جیسے اندرونی دھچکے رونما ہوں، یا 2008ء کے عالمی مالی بحران جیسے بیرونی دھچکے آئیں۔

بینک دولت پاکستان اپنے مالی استحکامی ڈھانچے کو مضبوط بنا تا رہے گا اور پائیدار مالی نظام کے استحکام کے تمام اجزا پر عمل درآمد کے لیے کوشاں رہے گا۔

منصوبہ بندی کی مدت کے دوران بینک دولت پاکستان ان اقدامات کے ذریعے مالی نظام کے استحکام کو مضبوط بنائے گا:

- مالی استحکام بورڈ (ایف ایس بی) کے اصولوں سے ہم آہنگ ایک جامع مالی نظمی استحکامی ڈھانچہ تیار کرنا، جس میں یہ چیزیں شامل ہوں گی، اکنامک ماڈلنگ، صورتحال کا تجزیہ اور دباؤ کی جانچ، اور نظمی طور پر اہم بینکوں (systemically important banks)، اور نظمی طور پر ممکنہ دیگر اہم مالی اداروں کی شناخت اور نگرانی کے ایک فریم ورک کی تشکیل،

- بحران سے نمٹنے کے فریم ورک پر عمل درآمد، جس میں کمزور اور بدحال اداروں کا انتظام اور ان کو مسائل سے نکالنا شامل ہو،

- 'ڈپازٹ انشورنس اسکیم' کو فعال بنانا،

- مالی نظام کے استحکام کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری قوانین اور ضوابط کا مسودہ تیار کرنا اور اس پر عمل درآمد کرنا،

- اسٹیٹ بینک کے لیے مشاورتی بورڈ کے طور پر 'نیشنل فنانشیل سسٹم اسٹیبلٹی کونسل' قائم کرنا جو مالی استحکام پر اثرانداز ہونے والے سرکاری اداروں بشمول وزارت خزانہ اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کو ساتھ ملائے گی، اور

- حتمی قرض دہندہ (lender of last resort) کی حیثیت اور اس کے اطلاق کا جائزہ لینا تاکہ اسلامی بینکاری کے عملی خواص کی پابندی کی جائے۔

مقصد دوم کے تحت یہ اقدامات ایس بی پی وژن 2020ء کے دیگر مقاصد اعلیٰ کو بھی تقویت دیتے ہیں، بشمول:

- بینکاری نظام کی کارگزاری بہتر بنانا، اور

- زری پالیسی کی اثرانگیزی کو بڑھانا۔

مقصدِ دوم : مالی نظام کے استحکام کو تقویت دینا		
		تدبیری اہداف اور کلیدی سرگرمیاں
ایس جی 2- ٹی او1	ایف ایس بی کے اصولوں سے ہم آہنگ مالی نظام کے استحکام کے ایک جامع فریم ورک کی تیاری اور اس کا نفاذ	• مالی نظام کے استحکام کے ڈھانچے کی مدد کے لیے اسٹیٹ بینک کے ادارہ جاتی انتظامات متعین کرنا • نظامی طور پر اہم مالی اداروں (SIFIs) کی شناخت، تقرر اور ان کی نگرانی کا ایک فریم ورک تیار کرنا • صورتحال کے تجزیے اور دباؤ کی جانچ کی اہلیت پیدا کرنا • 'مالی استحکام کا جائزہ' (ایف ایس آر) کی اشاعت کے ذریعے عمل درآمد اور نتائج کا ابلاغ کرنا • فریم ورک کی تشکیل کے بعد خود تجزیاتی اور ہمسر اداروں کا جائزہ لینا
ایس جی 2- ٹی او2	بحران کے انتظام کے فریم ورک کو بہتر بنانا	• مختلف قسم کے حالات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے بحران سے نمٹنے کے منصوبے تیار کرنا اور ان کی آزمائش کرنا • کمزور اور بدحال اداروں کے بندوبست کے طریقوں میں بہتری لانا • بینکوں کی ناکامی کے ممکنہ اثرات کم کرنے کے طریقے تشکیل دینا اور ان پر عمل درآمد کرنا، بشمول نظمی طور پر ملک کے اہم بینکوں کے لیے تحلیل کی اسکیم سازی
ایس جی 2- ٹی او3	ڈپازٹ انشورنس اسکیم کا نفاذ	• 'ڈپازٹ انشورنس اسکیم' کو فعال بنانا جس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اسلامی بینکوں میں رکھی گئی امانتوں کا احاطہ کرنے کے لیے شریعت کے مطابق انتظامات کیے جائیں
ایس جی 2- ٹی او 4	مالی نظام کے استحکام کے فریم ورک پر عمل درآمد کے لیے ضروری قوانین اور ضوابط پر عمل کرنا	• مالی استحکام کے فریم ورک کو سہارا دینے کے لیے قوانین اور ضوابط کا جائزہ لینا اور ان کی تازہ کاری • اسلامی بینکاری کے شعبے میں استحکام کے مسائل سے نمٹنے کے لیے موزوں قانونی فریم ورک کی تشکیل • کمزور اور بدحال اداروں پر مرتّب اور بروقت فیصلے (resolution) کے لیے قانونی وضوابطی فریم ورک اور معاون طریقوں کا جائزہ لینا اور انہیں مستحکم کرنا • مفاہمت کی یادداشتوں کا جائزہ لینا اور ان کی تازہ کاری (update) کرنا تاکہ ضابطہ سازی کے بین الاقوامی وملکی اداروں اور دیگر اداروں کے ساتھ معلومات کے تبادلے کی غرض سے جامعیت کو یقینی بنایا جائے
ایس جی 2- ٹی او 5	مالی نظام کے استحکام کی قومی کونسل کا قیام	• متعلقہ سرکاری اداروں کی نمائندگی پر مشتمل 'نیشنل فنانشیل سسٹم اسٹیبلٹی کونسل' کا قیام، اس کے چارٹر اور طریقہ کار کی تشکیل • پاکستانی بینکوں کی بیرونِ ملک شاخوں کے حوالے سے میزبان ملکوں کے ضابطہ ساز اداروں کے ساتھ رابطہ اور معلومات کا تبادلہ بہتر بنانا
ایس جی 2- ٹی او 6	حتمی قرض دہندہ کی سہولت پر نظرثانی	• اسلامی بینکوں کے لیے بھی حتمی قرض دہندہ کے طور پر اسٹیٹ بینک کی فعالیت، اور اس کے کردار پر رہنما ہدایات کی تیاری اور اجرا

بینکاری نظام کی کارکردگی، اثرانگیزی، اور شفافیت کو بہتر بنانا

پاکستان کے مالی نظام میں بینکاری نظام کو حاصل برتری برقرار ہے۔ بینک دولت پاکستان کی بنیادی ذمہ داریوں میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ بینکاری نظام کی پائیداری اور استحکام میں اضافہ کرے، اور اس کے ساتھ ساتھ امانت گزاروں اور متعلقہ فریقوں کے مفادات کا بھی تحفظ کرے۔

حالیہ برسوں میں بینک دولت پاکستان نے کفایتِ سرمایہ، نظم و نسق، اور انتظامِ خطر کو بہتر بنانے پر توجہ دی ہے۔ عالمی سطح پر تسلیم شدہ اصول اور معیارات کو اختیار کیا گیا جن میں بازل سوم معاہدے پر مبنی محتاطیہ ضوابط بھی شامل ہیں اور اس سلسلے میں پاکستان کے مقامی حالات کا لحاظ رکھا گیا۔

پاکستان کے بینکاری شعبے کے پاس اس وقت خاصا سرمایہ موجود ہے، یہ منافع بخش ہے، اور سیالیت رکھتا ہے۔ تاہم غیر فعال قرضے بین الاقوامی معیار سے بلند ہیں، وہ اس لیے کچھ زیادہ ہیں کہ طویل مدتی ناقص قرضوں کو قلمزد کرنے کی بینکوں کی گنجائش پر بعض ملکی پابندیاں ہیں۔ اس سلسلے کو اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ بنانے کی ضرورت ہے تاکہ رپورٹنگ اور ضوابطی مقاصد کے لیے غیر فعال قرضوں کی درست تصویر سامنے آسکے۔

بینکاری نظام کو موجودہ پائیداری کے علاوہ کارکردگی، اثرانگیزی، اور شفافیت کے عمومی شعبوں میں بہتری کی ضرورت ہے۔

بینکوں کے حوالے سے صارفین کی شکایات میں اضافہ مایوس کن ہے۔ بینک دولت پاکستان نے بینک صارفین کو موصول معلومات کا معیار اور درستی بہتر بنانے کی غرض سے اصول مقرر کر دیے ہیں۔ بینک دولت پاکستان کی یہ بھی کوشش ہے کہ غیر منصفانہ یا دھوکہ دہی کے طریقوں کو ختم کیا جائے اور تنازعات حل کر کے صارفین کو بااختیار بنایا جائے۔ یہ وقت ہے کہ بینک دولت پاکستان تنازعات میں براہِ راست ملوث ہونے سے بچے اور تنازعات کے حل میں بینکنگ محتسب پاکستان اپنا مناسب کردار ادا کرے۔

زیادہ مسابقتی اور متنوع بینکاری نظام مالی خدمات کی کارکردگی اور معیار کو بہتر بنائے گا اور جدت پسندی کی حوصلہ افزائی کرے گا۔
منصوبہ بندی کی مدت کے دوران بینک دولت پاکستان کی خواہش ہے کہ بینکاری نظام کی کارکردگی، اثرانگیزی، اور مساویانہ ماحول کو بہتر بنانے کے لیے یہ اقدامات کرے:

- مالی شعبے میں مسابقت بڑھانے کے لیے نوواردوں اور تخصیصی خدمات دینے والوں کی حوصلہ افزائی کرے، اسلامی بین البینک منڈی تشکیل دے، اور بازارہائے سرمایہ کی اصلاحات پر ایس ای سی پی کے ساتھ مل کر کام کرے،
- FTC کا ڈھانچہ مستحکم کرنے کے لیے ایک موزوں بینکاری ضابطہ اخلاق نافذ کرے، بینکنگ محتسب پاکستان کے ذریعے تنازعات کے حل کا مؤثر نظام بنائے، اور نگرانی کا ایک فریم ورک قائم کرے،
- ضوابط سازی اور نگرانی کے نظاموں کو نئے سرے سے مربوط کرے اور اس طریقے کو بہتر بنائے جس سے اسٹیٹ بینک صنعتِ بینکاری کے ساتھ رابطہ رکھتا ہے، نیز فنانشیل لا ریفارم کمیٹی قائم کرے،
- منظم و مربوط نگرانی، آئی ٹی نظم و نسق، اور خطرات کی نگرانی کے فریم ورکس کو مضبوط کرے،
- مالی وساطت کی کارگزاری کو بہتر بنائے اور اس غرض سے ضوابط سازی کی ذمہ داریاں نئے سرے سے منظم کرے یا انہیں کم کرے، یعنی جو مناسب ہو وہ اقدام کرے،
- غیر فعال قرضوں اور ناقص قرضوں کی اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے انداز کو درست کرے۔

مقصدِ سوم کے تحت یہ اقدامات بینک دولت پاکستان وژن 2020ء کے دیگر مقاصدِ اعلیٰ کو بھی تقویت دیتے ہیں، بشمول:

- صنعت میں نئے اداروں کے قیام اور مالی خدمات کی لاگت میں کمی کے ذریعے مالی شمولیت میں اضافہ کرنا، اور
- کارگزاری کے مسائل اور کارکردگی کے معیار کے حوالے سے آگاہی بڑھا کر اسٹیٹ بینک کی ادارہ جاتی کارکردگی اور اثرانگیزی کو مستحکم کرنا۔

مقصدِ سوم: بینکاری نظام کی کارکردگی، اثرانگیزی، اور شفافیت کو بہتر بنانا		
تدبیری اہداف اور کلیدی سرگرمیاں		
ایس جی 3۔ ٹی او 1	مالی شعبے میں مسابقت بڑھانا	• تخصیصی اداروں (مثلاً تخصیصی فنانسیرز اور ادائیگی کے متبادل فراہم کنندگان) کے قیام کے لیے ضوابط، اجازت ناموں کے اجرا اور اندراج کی شرائط کا جائزہ لینا تاکہ صنعت میں نئے شرکا کی آمد کے لیے مساوی مواقع یقینی بنائے جائیں • ڈیوپیکر مالی اداروں کے ڈھانچے کا، مسابقت اور نگرانی کے مقاصد سے جائزہ لینا • پاکستان کے سرمایہ بازار، مالی وساطت اور سرمائے کے اختصاص کی ترقی کا عمل تیز کرنے کی غرض سے ایس ای سی پی کے ساتھ ارتباط
ایس جی 3۔ ٹی او 2	صارفین سے مساویانہ برتاؤ کو تقویت دینا	• بینکاری کے ایک موزوں ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد • بینکوں کے ساتھ صارفین کے تنازعات حل کرانے میں براہ راست شامل ہونے سے اسٹیٹ بینک پیچھے ہٹ جائے گا، اور تنازعات کے تصفیے کے بینکنگ محتسب پاکستان کے نظام کی اثرانگیزی کو مستحکم کرے گا • صارفین سے مساویانہ برتاؤ کی شرائط کو مستحکم کرے گا اور نگرانی، قدر پیمائی اور انتظامی پروگرام نافذ کرے گا تاکہ صنعت میں اس کی تعمیل کا تجزیہ کیا جاسکے • پورے مالی شعبے میں معیاری رویئے پر مستقل عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے ایس ای سی پی کے ساتھ ایک مشترکہ ورکنگ گروپ بنائے گا
ایس جی 3۔ ٹی او 3	ضوابطی اور نگرانی فریم ورک کو مضبوط بنانا اور مرکزی دھارے میں لانا	• ضوابطی شرائط میں ردوبدل، ان کے نفاذ یا نئی شرائط کی تشکیل کے وقت صنعت کے ساتھ نہایت قریبی ابلاغ اور اشتراک کو یقینی بنانے کی غرض سے باضابطہ مشاورت کا ایک طریقہ کار تیار کرنا • تسلسل، تفہیم اور افادیت کو بہتر بنانے کے لیے ضوابط کا جائزہ لینا اور ان کو جامع بنانا • استثنٰی / ردوبدل کے لیے بینکاری صنعت کو درخواستوں، سوالات، اور استدعا کا جواب دینے کے حوالے سے کم از کم معیارات متعین کرنا • بینک دولت پاکستان کی پالیسیوں/ضوابط کے اثرات اور قدر پیمائی کا تجزیہ کرنا • خطرات کی نگرانی اور جامع نگراں فریم ورک کو حتمی شکل دینا اور نافذ کرنا اور معائنے کے کتابچوں کو ازسرِ نو مرتب کرنا
ایس جی 3۔ ٹی او 4	مالی وساطت کو بہتر بنانا	• بینکوں سے ان کی مالی خدمات اور مالکاری کے شعبہ جاتی اور علاقائی پھیلاؤ کے بارے میں تفصیلی معلومات کے انکشاف کا مطالبہ کرنا • بینکاری صنعت کے ساتھ اشتراک قائم کر کے کارکردگی، بچتیں جمع کرنے، ٹیکنالوجی کے استعمال، اور متبادل مصنوعات اور طریقوں میں حائل رکاوٹوں کی نشان دہی کرنا اور انہیں دور کرنا • کریڈٹ بیورو ایکٹ پر مکمل عمل درآمد کرنا تاکہ نجی شعبے میں کریڈٹ بیوروز کی تشکیل میں مدد دی جاسکے
ایس جی 3۔ ٹی او 5	غیر فعال قرضوں کے حساب کتاب کے لیے بہترین مسلّمہ طریقے نافذ کرنا	• طویل مدتی ناقص قرضوں کے ضوابطی اظہار کو اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے بین الاقوامی اصولوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنا • اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ میں اصلاحات کے بعد غیر فعال قرضوں کا ڈیٹا جمع کرنے اور ان کی نگرانی کے عمل کو اپ گریڈ کرنا

مالی شمولیت میں اضافہ کرنا

مالی شمولیت میں اضافے سے مساویانہ برتاؤ اور شہریوں کے احترام میں اضافہ ہوتا ہے۔ مالی شمولیت سے اقتصادی ترقی کو سہارے، زری ترسیلی میکانیت میں بہتری، باضابطہ معیشت میں شرکت میں اضافے اور مالیاتی اصلاحات میں مدد بھی مل سکتی ہے۔

پاکستان مالی خدمات تک رسائی کو وسعت دینے اور مالی شمولیت بڑھانے کے حوالے سے پُرعزم ہے۔ منصوبہ بندی کی مدّت کے دوران یہ پاکستان کی معیشت کے کلیدی محرکات ہوں گے۔

بڑھتی ہوئی مالی شمولیت کو جن مسائل کا سامنا ہے وہ محض اتنے ہی نہیں ہیں کہ صارفین کو بینک کھاتوں تک اور انہیں کھلوانے تک رسائی حاصل ہو۔ انتہائی چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) بشمول کاشت کاروں کو بھی باضابطہ مالی شعبے سے اپنی ضرورت کے مطابق قرضے کے حصول میں مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ ویسے تو اس شعبے میں قرضے کے حصول میں بہت سی ممکنہ مشکلات ہو سکتی ہیں تاہم ایک اہم مسئلہ یہ بے یقینی ہے کہ بینک قرض گاری کے محفوظ معاہدوں کے تحت ضمانت (collateral) کی تکمیل کر سکیں گے۔ چنانچہ زیادہ امکان یہ ہوتا ہے کہ بینک ممکنہ قرض گیر کو قرض دینے سے انکار کر دیں یا بلند لاگت والے قلیل مدتی غیر محفوظ قرضے پیش کریں۔

خیال یہ ہے کہ بہت سے پاکستانیوں کے لیے مالی خدمات تک رسائی کا مطلب یہ ہو گا کہ وہ غیر نقد مالی لین دین کرنے کے قابل ہوں اور ادائیگی کی خدمات تک انہیں رسائی حاصل ہو (بشمول حکومت سے رقوم کی ممکنہ طور پر برقی وصولی)۔ اس بات کو اسٹرٹیجک ہدف 5 میں زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی (این ایف آئی ایس) کا آغاز مئی 2015ء میں کیا گیا تھا اور اس پر عمل درآمد کی ذمہ داری بینک دولت پاکستان کی ہوگی۔ این ایف آئی ایس میں پاکستان میں مالی شمولیت اور مالی خدمات تک رسائی بڑھانے کے لیے پرعزم اور جامع راہِ عمل فراہم کی گئی ہے۔

منصوبہ بندی کی مدّت کے دوران بینک دولت پاکستان ان اقدامات کے ذریعے مالی شمولیت میں اضافہ کرنا چاہتا ہے:

- مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کا نفاذ
- قانونی فریم ورک کا جائزہ لینا تاکہ ان غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کیا جائے جو مالی خدمات کی فراہمی میں حائل ہوتی ہیں، مثال کے طور پر محفوظ قرضہ دینا،
- جدت طراز، متبادل مالی خدمات کی حوصلہ افزائی کرنا، بشمول متبادل مالی مصنوعات اور خدمات کے، جو ایم ایس ایم ایز اور کاشت کاروں کی ضروریات کو پورا کریں،
- اسلامی بینکاری کو فروغ دینا، بشمول مالی اداروں کی استعداد بڑھانے کے، اور
- مالی شمولیت کے قومی اقدامات (این ایف ایل آئی) پر عمل درآمد تاکہ صارفین اور مختلف اقتصادی شعبوں کی جانب سے مالی خدمات سے آگاہی اور ان کے استعمال کو بہتر بنایا جائے۔

اسٹرٹیجک مقصد 4 کے تحت یہ اقدامات ایس بی پی وژن 2020 میں دیگر اسٹرٹیجک مقاصد کے حصول میں بھی معاون ہوں گے، بشمول:

- زری پالیسی اقدامات کا اثر قبول کرنے والی اقتصادی بنیاد کو وسیع کر کے زری پالیسی کی اثر انگیزی میں اضافہ کرنا،
- ادائیگیوں کے متبادل طریقہ ہائے کار کی تشکیل اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے نجی شعبے کی جانب سے کاروباری اقدامات کو تقویت دینا
- بینکاری شعبے کے منصفانہ طریقہ کار اور کارگزاری کو بہتر بنانا، اور اس غرض سے صارفین اور چھوٹے کاروباری اداروں کی ضروریات پوری کرنے والی مصنوعات اور خدمات تک رسائی بڑھانا۔

مقصدِ چہارم : مالی شمولیت میں اضافہ کرنا		
تدبیری اہداف اور کلیدی سرگرمیاں		
ایس جی 4- ٹی او 1	مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کا نفاذ	• این ایف آئی ایس پر عمل درآمد کے لیے اسٹیئرنگ کمیٹی سے تعاون کرنا • این ایف آئی ایس کی تکنیکی کمیٹیوں کے کام میں تعاون کرنا • این ایف آئی ایس کے ایکشن پلان پر عمل درآمد میں نظم ونسق، دفتری معاونت اور ورکنگ گروپس کے معاملات میں شرکت کرنا • این ایف آئی ایس کے ایکشن پلان پر پیش رفت کی نگرانی اور قدر پیمائی کرنا
ایس جی 4- ٹی او 2	مالی شمولیت میں حائل قانونی فریم ورک پر نظر ثانی، جیسے وہ قوانین جو ضمانتی قرض گاری میں رکاوٹ ہیں	• بینکاری صنعت سے مل کر ایک ورکنگ گروپ بنانا جو بچت کی رقوم جمع کرنے اور قرض گاری میں حائل رکاوٹوں کی نشان دہی کرے • پالیسی اقدامات کی اثر انگیزی کا تجزیہ کرنا • ایک منصوبہ تیار کرنا جو قوانین میں موجود، اور معاہدوں پر عدالتی عمل درآمد میں اور ضمانت کے قوانین کی خامیاں دور کرے • محفوظ قرض گاری میں تعاون کے لیے انفرا اسٹرکچر تشکیل دینا (مثلاً رجسٹری)
ایس جی 4- ٹی او 3	مالی خدمات کی فراہمی کے متبادل ذرائع کو قابل عمل بنانا اور فروغ دینا تا کہ صارف کی ضروریات پوری کی جاسکیں	• امانت کی رقم جمع کرانے اور قرض گاری کی مصنوعات سمیت بینکاری کی سادہ، آسانی سے سمجھ میں آنے والی اور کم لاگت مصنوعات اور خدمات کی فراہمی کو فروغ دینا • خدمات کی فراہمی کے جدّت پسند، متبادل طریقوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور بلا دفتر بینکاری (branchless banking) کے پلیٹ فارم کو ادائیگیوں کے قومی سسٹم سے مربوط کرنا • مالی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے مابین ایسے معاہدوں میں سہولت دینا کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ای-والٹ کی سطح پر آپریٹ کرسکیں (interoperability) • جدّت پسند اور لچک دار مصنوعات/خدمات کی حوصلہ افزائی کرنا جو ایم ایس ایم ای اور کاشت کاروں کی ضروریات پوری کرسکیں (مثلاً قدری سلسلہ [ویلیو چین] اور گودامی رسیدی مالکاری [ویئر ہاؤس ریسیٹ فنانسنگ) • مالی خدمات تک رسائی کا ایک نقشہ تیار کرنا جس میں محروم علاقوں/شعبوں کی نشاندہی ہو اور وقت گزرنے سے آنے والی تبدیلیوں کی نگرانی ہو
ایس جی 4- ٹی او 4	اسلامی بینکاری کا فروغ اور اسے قابل عمل بنانا	• اسلامی بینکاری کے اسٹریٹجک منصوبے پر عمل درآمد کی معاونت کرنا • اسلامی مالیات (مالیات کی وصولی اور فراہمی، دونوں) کو قابل ذکر بنانے کی غرض سے طویل مدّتی حکمت عملی پر عمل درآمد کرنا اور اس کے لیے مالیات کے شراکتی طریقوں کو فروغ دینا • اسلامی مالیاتی خدمات میں علم اور استعداد میں اضافہ کرنا تا کہ ضوابط اور نگرانی کو بہتر بنایا جاسکے • ایک اسلامی بین البینک منڈی تشکیل دینا • اسلامی مالیات میں سینٹرز آف ایکسی لینس قائم کرنا
ایس جی 4- ٹی او 5	مالی خواندگی کے اقدامات پر عملدرآمد	• مالی خواندگی کے اقدامات کی تیاری اور ان کی فراہمی کے لیے ایک جامع پیش رفت (approach) پر عمل درآمد میں تعاون کرنا • مختلف شعبوں اور صارفین کے گروپوں کے ساتھ شراکتوں کے قیام میں مدد اور تعاون کرنا • ہر پروگرام کی کامیابی کا جائزہ لینا اور قدر پیمائی اس نقطۂ نظر سے کرنا کہ تمام پروگراموں میں ڈیزائن اور ڈلیوری بہتر بنائی جائے

ادائیگی کے جدید اور پائیدار نظام کی تشکیل

ادائیگیوں کے قومی نظام محفوظ، مسابقتی اور کارگزار ہوں تو وہ مالی نظام کو بنیادی نوعیت کی مدد فراہم کرتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ وہ معیشت کے درست طور پر کام کرنے اور اس کی نمو میں بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

پاکستان کو بہت سے اقتصادی مسائل کا سامنا ہے جن میں ایک مسئلہ خاصی بڑی غیر رسمی معیشت بھی ہے جو نقد کی بنیاد پر کام کرتی ہے۔ بینک دولت پاکستان ادائیگیوں کے موجودہ نظام کو نقد سے برقی ادائیگیوں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل کرنا چاہتا ہے اور اس غرض سے ان نظاموں پر اثر انداز ہونے، انہیں سرگرم کرنے اور ان میں جدت لانے کے لیے اقدامات کرے گا۔

دوسرے ملکوں کی مثال دیکھی جائے تو وہاں برقی ادائیگیوں میں آنے والی نمو سے اقتصادی سرگرمیوں اور جی ڈی پی کی نمو کو براہِ راست مہمیز ملی ہے۔ اگر خاص طور پر حکومت برقی ادائیگی کے پلیٹ فارم پر آ جائے تو پاکستان میں بھی اسی طرح ہو سکتا ہے۔ منصوبہ بندی کی اس مدّت کے دوران پاکستان برقی ادائیگیوں میں تین سے چھ گنا اضافہ کر سکتا ہے جس کے ساتھ ساتھ کاغذی صورت میں ادائیگیاں کم ہو جائیں گی، ادائیگی کے غیر نقد طریقوں تک رسائی بڑھ جائے گی اور زیرِ گردش کرنسی میں بھی نسبتاً کمی واقع ہوگی۔

پاکستان میں اور دنیا میں ہر جگہ ادائیگیوں کا طریقہ کار یکسر بدل جانے کے اور جدّت پسند طریقے رائج ہونے کے بھی زبردست امکانات موجود ہیں۔ اسٹیٹ بینک کو ان نئی ٹیکنالوجیز کا خیر مقدم کرنے کی ضرورت ہے۔ حاصل ہونے والے فائدوں، اور ممکنہ خطرات پر اسے نظر رکھنے اور ان کا تجزیہ کرنے کی ضرورت ہوگی۔ نیز اسٹیٹ بینک کو نئی ٹیکنالوجیز کے لیے میدانِ کار مہیا کرنا ہوگا تاکہ وہ مالی نظام کی سلامتی کو خطرے میں ڈالے بغیر، جہاں ممکن ہو اپنا کردار ادا کر سکیں۔

اسٹیٹ بینک منصوبہ بندی کی مدّت کے دوران پاکستان کے ادائیگی کے نظاموں میں اختراع، کارگزاری، وسعت اور کارروائی کو بہتر بنانا چاہتا ہے اور اس غرض کے لیے وہ یہ اقدامات کرے گا:

- حکومت اور بینکاری صنعت کی مشاورت سے پاکستان کے لیے ایک مجموعی نیشنل پیمنٹس سسٹمز بلو پرنٹ تیار کرے گا جس کا مقصد مؤثر پذیر، مؤثر بہ لاگت، متحرک اور ہر جگہ موجود رہنے والے نظام ہائے ادائیگی کی فراہمی ہوگی جو صارفین اور بزنس کی ضروریات کو پورا کریں اور اقتصادی ترقی میں معاون بنیں،
- پاکستان کے ادائیگیوں کے نظاموں کا بنیادی ڈھانچہ جدید بنائے گا، اور
- پاکستان کے نظام ہائے ادائیگی، اور دیگر مالی منڈیوں کے انفراسٹرکچر سے متعلق ضوابط اور نگراں پہلوؤں کو مستحکم کرے گا، اور اس ضمن میں مالی استحکام، اختراع، مسابقت، مالیات تک رسائی، اور اقتصادی سرگرمیوں میں اضافے کو فروغ دے گا، اور زیرِ گردش نوٹوں اور سکّوں کا معیار، حفاظت اور مقدار کو برقرار رکھے گا۔

نظام ادائیگی کے کامیاب اقدامات سے اسٹیٹ بینک وژن 2020 کو اس طرح مدد ملے گی:

- کلیئرنگ ہاؤسز کے لیے انتظامِ خطر فریم ورک میں بہتری آنے سے مالی نظام کا ڈھانچہ مستحکم ہوگا چنانچہ ترسیلی خطرات کم ہوں گے،
- نظامِ ادائیگی کے ڈھانچے کو جدید تر بنا کر، اور واضح قواعد متعین کر کے نئے اداروں کو، جو مسابقت لانے کے ساتھ ساتھ لاگت کم کرائیں، اس شعبے میں آنے کی اجازت دے کر بینکاری نظام کی کارکردگی، اثر انگیزی، اور منصفانہ طریقہ کار کو بہتر بنایا جائے گا، اور
- مالی شمولیت کو اس حد تک معاونت دی جائے گی کہ ادائیگیوں کی نئی ٹیکنالوجیز مالی نظام میں شرکت کی لاگت کو کم کر دیں گی۔

مقصد پنجم: ادائیگی کے جدید اور پائیدار نظام کی تشکیل		
تدبیری اہداف اور کلیدی سرگرمیاں		
ایس جی 5 ۔ ٹی او1	پاکستان کے ادائیگی کے قومی نظاموں کا خاکہ تیار کرنا	• نیشنل پیمنٹس سسٹمز مشاورتی کونسل کا قیام • نیشنل پیمنٹس سسٹمز بلو پرنٹ تیار کرنا اور اس کی منظوری دینا • اس بات کو یقینی بنانا کہ نئی اور ادائیگیوں میں ممکنہ طور پر خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز کی نگرانی اور تجزیے کے طریقے خاکے میں شامل ہیں، اور یہ بھی کہ پالیسی اس طرح وضع کی جائے کہ حفاظت پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر مثبت پہلوؤں کو استعمال میں لایا جائے • خاکے کے تحت اقدامات پر عمل درآمد کرنا
ایس جی 5 ۔ ٹی او2	ادائیگیوں، کلیئرنگ اور چکتائیوں کے انفراسٹرکچر کو جدید بنانا تاکہ کارکردگی، تحفظ، لاگت اور رسائی کو بہتر بنایا جاسکے	• بڑی مالیت کی ادائیگیوں کے انفراسٹرکچر مثلاً آر ٹی جی ایس اور اسٹیٹ بینک کے داخلی مرکزی بینکاری نظاموں، اور پراسیسنگ کے ذریعے براہ راست (Straight-Through-Processing) صلاحیتوں کو اپ گریڈ کرنا • ادائیگی کے نظاموں کے انفراسٹرکچر مثلاً خودکار کلیئرنگ سسٹمز اور خودکار ترسیلی سسٹمز کی ترقی کے لیے ایک سازگار ماحول فراہم کرنا • انٹرچینج اور ادائیگیوں کے سسٹمز میں دیگر فیسوں کے ڈھانچے کا ایک جائزہ لینا • نقدی سے پاک معیشت تک پہنچنے میں حائل عوامل کی نشان دہی اور ان کو دور کرنا
ایس جی 5 ۔ ٹی او3	مالی منڈیوں کے انفراسٹرکچر کے لیے ایک متحرک ضوابطی اور نگراں فریم ورک کا نفاذ	• مالی منڈیوں کے انفراسٹرکچر کے لیے ایف ایس بی کے اصولوں سے ہم آہنگ نگراں فریم ورک تیار کرنا، اور معاون ضوابطی استعداد پیدا کرنا • کلیئرنگ ہاؤسز کے لیے انتظام خطر کا ایک فریم ورک تیار اور نافذ کرنا • زرمبادلہ کے لین دین میں تصفیے کے خطرات کم کرنے کی غرض سے انتظامِ خطر کے موزوں اقدامات کی نشان دہی اور تیاری • ادائیگی کے مختلف سسٹمز کی مستقل حفاظت، ارتباط اور باہم تفاعل (interoperability) کو یقینی بنانے کے لیے بینکاری صنعت کے معیارات متعین کرنا
ایس جی 5 ۔ ٹی او4	زیر گردش نوٹوں اور سکوں کے معیار، سیکورٹی اور مقدار کو برقرار رکھنا	• اعلیٰ معیار کے بینک نوٹ گردش میں رکھنا اور عوام کو اور کیش ہینڈلرز کو حفاظتی طریقوں کے بارے میں اور جعلسازی کم سے کم کرنے کے لیے آگاہی فراہم کرنا • خودکار طریقوں کے ذریعے کرنسی کے انتظام اور تقسیم کی کارگزاری کو بہتر بنانا

اسٹیٹ بینک کی ادارہ جاتی کارکردگی اور اثر انگیزی کو تقویت دینا

اسٹیٹ بینک کی قیادت میں آنے والے ردوبدل سے اس کے کارکنوں، عادات اور اثر انگیزی متاثر ہوئی ہے۔ ممکنہ سیاسی، اقتصادی اور سماجی عدم استحکام کے تناظر میں اسٹیٹ بینک کے آپریشنز اور کلچر کی پائیداری کو یقینی بنانا نہایت ضروری ہے اور اس کے لیے ایک جامع اور پرعزم سوچ درکار ہے۔

منصوبہ بندی کی اس مدّت میں اسٹیٹ بینک چاہتا ہے کہ ادارہ جاتی بہتری پر عمل درآمد کرے تا کہ اثر انگیزی کو مستحکم کیا جائے، کارگزاری اور لچک کو بہتر بنایا جائے، اور ایک زیادہ مضبوط کلچر پروان چڑھایا جائے۔ ایسا کرنے سے اسٹیٹ بینک ملک کے معاشی منظرنامے میں طویل مدتی اصلاحات لانے والے ادارے کی حیثیت اختیار کر جائے گا۔

انسانی وسائل

اسٹیٹ بینک کا ہدف ہے کہ منصوبہ بندی کی مدّت کے دوران انسانی وسائل کے انتظام کا ایک جدید، متحرک اور مربوط فریم ورک نافذ کرے۔ ثقافتی تبدیلی کے عمل میں ایچ آر کی سرگرمیاں مرکزی حیثیت کی حامل ہوں گی، اور اس غرض سے اسٹیٹ بینک وژن 2020 کے تحت مقاصد کے حصول کے ساتھ اسٹیٹ بینک کے بنیادی وسیلے یعنی عملے کی ادارہ جاتی ہم آہنگی کا تقاضا کریں گی۔

اسٹیٹ بینک ایک جامع ایچ آر حکمت عملی، مرکزی خیال، بورڈ سے منظور شدہ پالیسیاں، اور معاون اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) تیار کرے گا۔ ایچ آر میں تغیر کے منصوبے کا مقصد دوسری چیزوں کے علاوہ یہ بھی ہے کہ ایچ آر کے پراسیسز اور سرگرمیوں کو ایک دھارے میں لایا جائے اور خودکار بنایا جائے، پرفارمنس مینجمنٹ سسٹم (پی ایم ایس) کی تازہ کاری کرنا، ایچ آر کی پالیسیوں، طریقہ کار اور فریم ورک کو بہتر بنانا، اور عملے کی شرکت کو بہتر بنانا اور تبدیلی کا مؤثر انتظام کرنا ہے۔

طریقہ کار کی ازسرِنو ترتیب

اسٹیٹ بینک نظم و نسق اور ایچ آر کے مربوط فریم ورک میں بہتری کی حمایت کرے گا اور اس غرض سے طریقہ ہائے کار کا جائزہ لے کر انہیں ازسرِنو مرتب کرے گا تا کہ ان میں نئی ٹیکنالوجیز اور طریقوں کے لیے گنجائش پیدا کی جائے۔ بحیثیت مجموعی مقصد کارکردگی بڑھانا، ضوابطی بوجھ کم کرنا، اور فیصلہ سازی کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے حصول کے لیے غیر نتیجہ خیز سرگرمیاں (جیسے دہری کارروائی) ختم کی جائیں گی، کام کے دوران پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مراحل کم کیے جائیں گے، اور طریقہ ہائے کار کی واضح ملکیت متعین کی جائے گی۔

ابلاغ

گذشتہ چند سال کے دوران چیلنجز کے پیشِ نظر اسٹیٹ بینک کو اعتراف ہے کہ وہ اپنے متعلقہ فریق گروپوں کے ساتھ ابلاغ کے طریقوں کو بہتر بنا سکتا ہے اور اس ضمن میں رفتار اور ٹیکنالوجی کی ترقی سے ہمقدم بھی رہ سکتا ہے۔

اسٹیٹ بینک مالی نظام کے اندر ابلاغ اور اعتماد کے درمیان پائے جانے والے اہم ربط سے آگاہ ہے۔ وہ سرکاری جواب دہی اور بیرونی رپورٹنگ کے شفاف، جامع اور فعال سسٹمز کے لیے کوشاں رہے گا۔

اسٹیٹ بینک معلومات کی درست اور بروقت دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ابلاغ کے تمام ذرائع کا جائزہ لے گا اور انہیں بہتر بنائے گا۔ ویب سائٹ کا دوبارہ سے آغاز کیا جائے گا، مطبوعات میں پہلے سے زیادہ ادارتی معیار کو یقینی بنایا جائے گا، اور مالی خواندگی اور آگاہی کے منصوبوں کو وسعت دی جائے گی۔

اسٹیٹ بینک ضوابط اور دیگر رہنمائی کی تشکیل اور اجرا کے بارے میں بینکاری صنعت سے مشاورت کے لیے ایک معیاری طریقہ کار بھی تیار کرے گا۔

سروے کے فیڈ بیک سے یہ واضح ہے کہ اسٹیٹ بینک کو اپنا داخلی ابلاغ بڑھانے کی ضرورت ہے تا کہ عملے کی اقدامات اور پالیسی میں تبدیلیوں سے آگاہی بہتر ہو سکے۔

کارپوریٹ نظم و نسق اور داخلی کنٹرولز

اسٹیٹ بینک کارپوریٹ نظم و نسق کا ایک فریم ورک نافذ کرے گا جو عالمی سطح کی بہترین روایات کا عکاس ہوگا۔ داخلی کنٹرولز کے ساتھ اصولوں، پالیسیوں اور مقررہ طریقہ ہائے کار کا ایک مجموعہ تیار کیا جائے گا تا کہ کارپوریٹ نظم و نسق اور کلیدی ادارہ جاتی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگی بڑھائی جائے۔ ان داخلی کنٹرولز کی اثر انگیزی کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لیے غیر جانبدارانہ آڈٹ کیا جائے گا، اور نتائج کو انتظامِ کارکردگی کے پراسیس میں شامل کیا جائے گا۔

اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار میں اختیارات کی تفویض اور ان کے استعمال کے لیے واضح پراسیس شامل ہوں گے۔ عملے کے ارکان سے توقع کی جائے گی کہ وہ کارکردگی، فیصلہ سازی اور جوابدہی کو بہتر بنانے کے لیے اس اختیار کو استعمال کریں گے۔

اسٹیٹ بینک ادارے کی سطح پر عوامی جوابدہی کے بلند معیارات لانے کے لیے پُرعزم ہے۔ ایک ایسے ادارے کے لیے جس کو پورے پاکستان کے بہترین مفاد میں اپنی آئینی ذمہ داریاں انجام دینے کے لیے درکار آزادی حاصل ہے، وہاں جوابدہی کا ایک مضبوط ڈھانچہ ہونا بھی لازمی ہے۔ اسٹیٹ بینک آزادی اور جوابدہی دونوں کو خوش دلی سے قبول کرتا ہے۔

منصوبہ بندی کی مدّت کے دوران اسٹیٹ بینک کا ہدف ہوگا کہ:

- قانونی ذمہ داریوں اور کارپوریٹ پالیسیوں کے ساتھ ہم آہنگی اور پابندی کے لیے پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار کا جائزہ لیا جائے اور تازہ کاری کی جائے،
- آڈٹ کی داخلی استعداد بڑھائی جائے،
- ایس بی پی وژن 2020 پر عمل درآمد میں تعاون کے لیے ایک متوازن اسکور کارڈ کی سوچ اپنائی جائے،
- عملے کے تمام ارکان میں ثقافتی ہم آہنگی کو مستحکم کیا جائے،
- ایگزیکٹو نظم ونسق کی ساخت اور آپریشنز کی کارگزاری اور اثر انگیزی بہتر بنائی جائے،
- اختیارات اور تفویض کے ایک واضح قالب (matrix) کو باضابطہ صورت دے کر نافذ کیا جائے۔

انتظامِ خطر

اسٹیٹ بینک انتظامِ خطر کا ایک مؤثر فریم ورک نافذ کرے گا تاکہ زیرِ ضابطہ اداروں سے متوقع ہوشیاری کی سطح پر، یا اس سے اوپر خطرے کی نشاندہی، بندوبست اور کمی کی جائے۔

اسٹیٹ بینک کا ہدف ہے کہ:

- اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام خطرات کی نشاندہی کر لی گئی ہے اور خطرے کی برداشت کی درست طور پر تشریح کر لی گئی ہے،
- پورے ادارے میں محتاط نظم ونسق (risk governance) اور انتظامِ خطر کا کلچر پیدا کرے،
- بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس (بی آئی ایس) نے عملی خطرات سے مستحکم طور پر نمٹنے کے لیے جو اصول وضع کیے ہیں ان کے مطابق عملی خطرات کی نشاندہی اور ان کا سدِّباب کر لیا گیا ہے۔

معلومات کا بندوبست اور اطلاعات کی تقسیم

تمام مرکزی بینکوں کی طرح اسٹیٹ بینک آف پاکستان بھی معلومات کی فراہمی کا ایک ادارہ ہے جو اپنے عملے کی سمجھ بوجھ اور اجتماعی دانش اور ملکی اور بین الاقوامی سطح پر جمع کیے گئے ڈیٹا اور معلومات کے وسیع ذخیرے پر انحصار کرتا ہے۔ تاہم معلومات کے بندوبست اور اطلاعات کی تقسیم کے طریقوں کو زیادہ جدید اور زیادہ اسٹرے ٹیجک بنانے کی ضرورت ہے۔ اطلاعاتی اور ابلاغی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) کے ڈھانچے اور ابلاغی طور طریقوں کو معلومات کی نشاندہی، تخلیق، ذخیرہ، تقسیم، طویل مدتی ذخیرہ (archiving) اور استعمال کے مربوط اور مرتب نظام سے معاونت کرنی چاہیے۔ معلومات کے بندوبست کے جدید طریقوں میں اشتراک کو اہمیت حاصل ہے۔

بینک دولت پاکستان کے لیے اطلاعات کے بندوبست کا آئی سی ٹی پر مبنی نظام بطور ''ڈیفالٹ'' اپنانے سے انتظامی کارکردگی خاصی بڑھ جائے گی کیونکہ کاغذ کے استعمال پر انحصار اور دستاویزات پر دہری کارروائی میں بھی کمی آئے گی۔ اس طریقے میں ہر لائسنس یافتہ ادارے کے ساتھ تعلقات اور تاریخی تناظر ایک نظر میں دیکھنے کی سہولت بھی ہوگی۔ اس طرح تحقیق کا ایک اعلیٰ درجے کا مربوط اور منظم ماحول فراہم ہوگا۔ اس طرح مختلف امور اور واقعات پر بینک دولت پاکستان کی کارپوریٹ میموری تک رسائی بھی حاصل ہو سکے گی۔

دیگر مقاصدِ اعلیٰ کے لیے معاونت

مقصدِ ششم اس لحاظ سے بنیادی نوعیت کا ہے کہ اس میں بینک دولت پاکستان کے اندر کلچر کی تبدیلی پر زور دیا گیا ہے۔ دیگر تمام مقاصدِ اعلیٰ کو پورا کرنے کے لیے یہ تبدیلی لازمی ہے۔

مقصدِ ششم: اسٹیٹ بینک کی ادارہ جاتی کارکردگی اور اثرانگیزی کو تقویت دینا		
تدبیری اہداف اور کلیدی سرگرمیاں		
ایس جی 6۔ٹی او1	انسانی وسائل کی ایک مکمل طور پر معاون و مربوط انتظامی حکمت عملی کا نفاذ جو اسٹیٹ بینک کے عملے کو سمت، اقدار اور وژن 2020ء کی تکمیل سے ہم آہنگ کردے	• ایچ آر کے پروسیس اور سرگرمیوں کو بہتر اور خودکار بنانا • ملازمت کے ڈیزائن، جاب ڈسکرپشنز، پی ایم ایس اور اپریزل کو مربوط بنانا • جاب ڈیزائن، بھرتی اور پروموشن میں اعانت کے لیے استعداد کا ایک معیاری فریم ورک وضع کرنا • معروضی اور شفاف بھرتی، انتخاب اور پروموشن کے طریقوں پر عملدرآمد جو فرد اور اسٹیٹ بینک دونوں کے لیے موزوں ہو۔ • سارے پیشہ ور عملے کے لیے عمر بھر سیکھنے اور کیریئر میں تربیت کے منصوبوں کو ترقی دینا جس میں رسمی تربیت، Job rotation، ممکنہ منتقلی اور رسمی قائدانہ صلاحیتیں پیدا کرنے کے پروگرام شامل ہیں۔ • جانشینی کی منصوبہ بندی میں اعانت کے لیے سماجی اعداد و شمار کا تجزیہ کرنا اور پیشہ ور عملے کے لیے ٹیلنٹ مینجمنٹ اور کیریئر پلاننگ پر عملدرآمد • کاروباری امور کی ہم آہنگی اور کارکردگی کو نوتشکیل شدہ پی ایم ایس کے اجرا سے تقویت دینا، جو شفاف جانچ فراہم کرنے کے ساتھ اسٹرٹیجک نتائج کے حصول میں معاون ثابت ہو۔ اور اس میں اقدار، ثقافت، کارکردگی، پیداواریت اور سنجیدہ وابستگی شامل ہیں جبکہ مینجمنٹ اور سپروائزر کی تربیت اور عملدرآمد میں معیار کو یقینی بنانا بھی شامل ہے۔ • انعامات کے مجموعی فریم ورک پر نظر ثانی اور ممکنہ ری ڈیزائننگ تاکہ اچھی روایات، اسٹرٹیجک سمت سے ہم آہنگی، کارکردگی اور ثقافتی نتائج کو ہم آہنگ کیا جا سکے۔ • وسائل کی تعیناتی، کام کے بوجھ کو متوازن بنانا اور عملے کے استعمال میں بہتری لانا • عملے کی مصروفیت اور تبدیلی کے مؤثر انتظام کو بہتر بنانا
ایس جی 6۔ٹی او2	خودکاری کی اعانت اور پیداواریت کے نتائج دینے اور کام کے بوجھ میں بہتری لانے کے لیے کاروباری طریقوں کی تشکیل نو	• بزنس پروسیس کے جائزے اور بینک دولت پاکستان کے تمام شعبوں میں مواقع کی نشاندہی اور ترجیحات کا تعین کرنے کے لیے ایک cross-functional team کی تشکیل • ضوابطی اور انتظامی بوجھ کو کم کرنے، دوہرے پن کے خاتمے اور غیر پیداواری سرگرمیوں میں کمی کے لیے پروسیس رجسٹرز تیار کرنا اور مواقع کی ترجیحات کا تعین • کارکردگی، ردعمل کے وقت، اطلاعات کے بہاؤ اور فیصلہ سازی کے بنیادی طریقوں کی تشکیل نو کرکے ان پر عملدرآمد
ایس جی 6۔ٹی او3	ابلاغ کی ایک جامع، جدید اور مؤثر حکمت عملی پر عملدرآمد	• ابلاغ سے وابستہ پیشہ ور افراد کی بھرتی اور تیاری تاکہ ابلاغ کی حکمت عملیوں اور تمام فریقوں کے گروپس کے منصوبوں کی تیاری اور نتائج میں اعانت مل سکے۔ • عملے کے ابلاغ کے لیے کثیر جہتی جامع طرز فکر تیار کرنا تاکہ ثقافتی تبدیلی اور مشغولیت کو تقویت دی جا سکے۔ • ہر اہم قدم کے لیے ابلاغ کے معاون منصوبوں کی تشکیل کے ساتھ ساتھ بحران کے انتظام کی تیاری۔ • ابلاغ کی اثرانگیزی کی جانچ

<table>
<tr><td>ایس جی 6۔ٹی او4</td><td>کارپوریٹ نظم ونسق اور اندرونی کنٹرول کے فریم ورک میں بہتری لانا</td><td>● اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs) تیار کرنا تاکہ قانونی وکارپوریٹ پالیسیوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔
● اضافی وسائل سے اندرونی آڈٹ کی صلاحیت بڑھانا، وسعت اور مقاصد میں وسیع تر وضاحت، اندرونی آڈٹ کی بہترین روایات کا اطلاق اور سفارشات کے ساتھ جائزے پر مؤثر عملدرآمد اور استعداد میں اضافہ
● ایس بی پی وژن 2020ء کے حصول میں اعانت کے لیے آفس آف اسٹرے ٹجک اینڈ پروجیکٹ مینجمنٹ کا قیام
● متوازن اسکور کارڈ طرز کی جانچ اور نفاذ جسے مناسب سافٹ ویئر کی اعانت حاصل ہو تاکہ ایس بی پی وژن 2020ء کا حصول ممکن بنایا جاسکے۔
● اقدار اور عملے کے ضابطہ اخلاق کو شامل کرنا، ممکنہ طور پر رویوں کے گیٹ وے کا طریقہ کار متعارف کروا کر
● تمام کمیٹیوں اور ورکنگ گروپس کے لیے اہم نکات (ToRs) اور طریقوں پر نظر ثانی اور اپ ڈیٹ کرنا جس میں ذمہ داریوں، فرائض کی تفویض، فیصلہ سازی اور اجلاسوں کی تاریخوں کے نظام الاوقات کو باقاعدہ بنانا شامل ہے
● فرائض کی واضح تفویض اور اختیار کی تکون کو رسمی بنانا اور اس کا نفاذ</td></tr>
<tr><td>ایس جی 6۔ٹی او5</td><td>ایک جامع انٹرپرائزوائیڈ رسک مینجمنٹ فریم ورک کا نفاذ</td><td>● خطرے کے ایک جامع رجسٹر کی تیاری اور اس پر عملدرآمد جاری رکھنا
● تربیت اور کارکردگی کے انتظام کے ذریعے پورے اسٹیٹ بینک میں خطرے کا نظم ونسق اور انتظام خطر کی ثقافت کو فروغ دینا
● بہتر معیاری اور مقداری تجزیوں اور مستقبل بین انتظام خطر کے ذریعے مالی اور بیلنس شیٹس کا انتظام
● کاروباری امور کے تسلسل کے خطرے کے انتظام کا نفاذ اور تجربہ
● آپریشنل خطرے کے انتظام کی بہترین روایات کا نفاذ جو بی آئی ایس کے اصولوں کے مطابق ہو، آپریشنل خطرے کے بامحفوظ انتظام کے ذریعے</td></tr>
<tr><td>ایس جی 6۔ٹی او6</td><td>اطلاعات اور معلومات کو محفوظ رکھنے اور تبادلے کے ایک جدید فریم ورک کا نفاذ</td><td>● پورے اسٹیٹ بینک میں معلومات کے تبادلے اور سپورٹ سروسز کے لیے پروجیکٹ کی ٹیمیں تیار کرنا
● معلومات کی مینجمنٹ کے فریم ورک کی تیاری
● مربوط ڈیٹابیسز، اور معاون انفراسٹرکچر اور تربیت میں سرمایہ کاری تاکہ اطلاعات اور معلومات کو جمع اور ان کا تبادلہ کیا جاسکے</td></tr>
</table>

Painted By: Sadequain
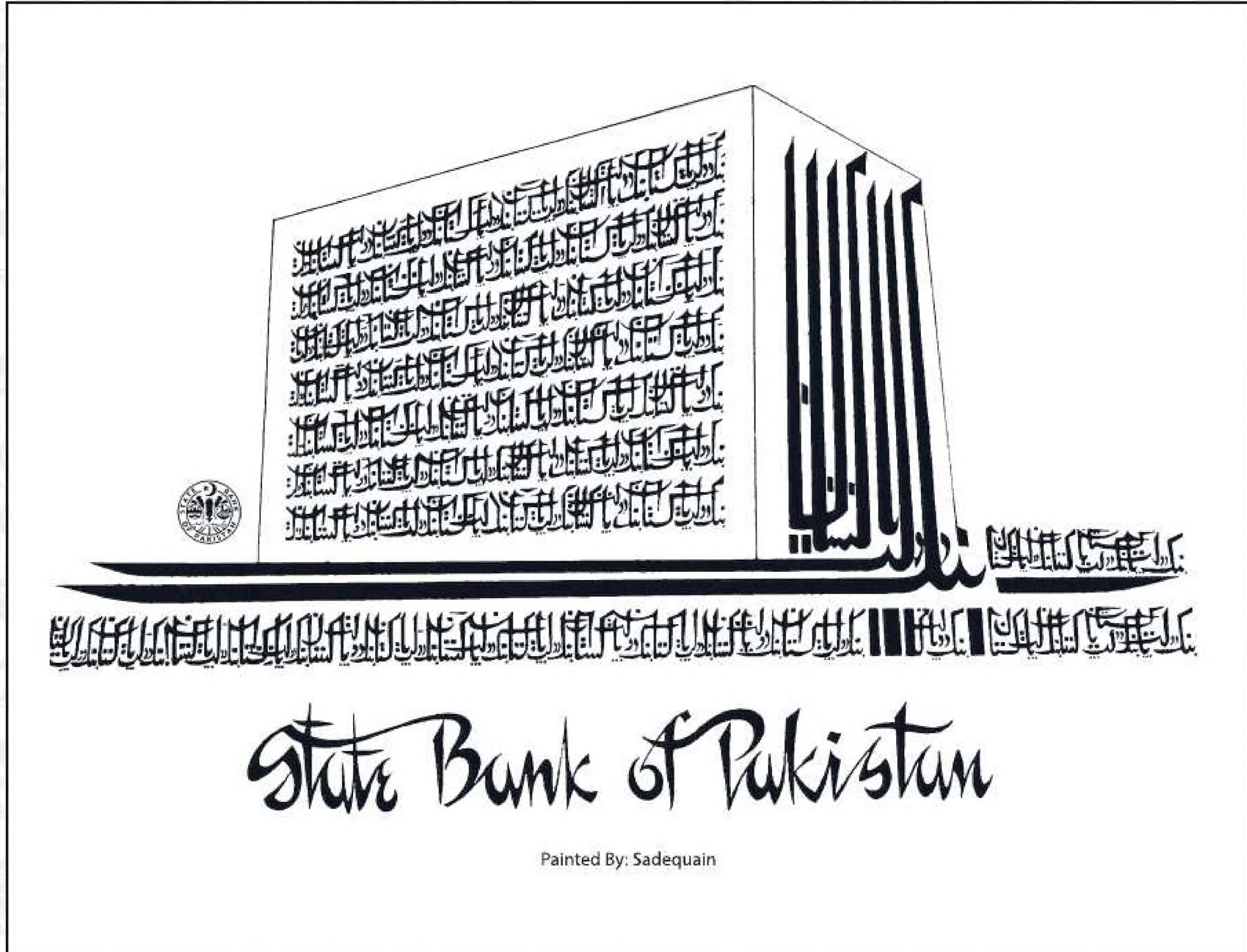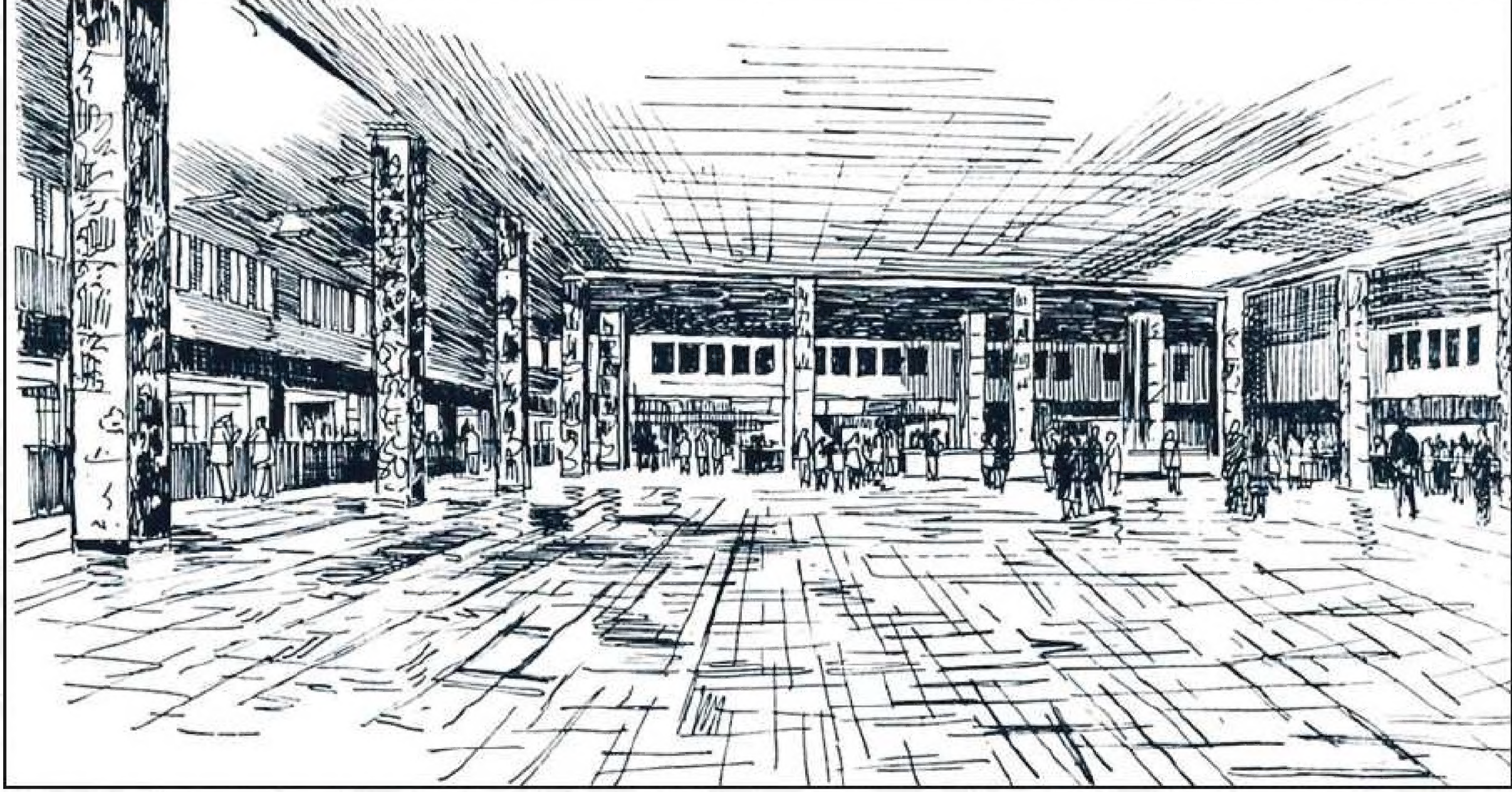
State Bank of Pakistan "**Banking Hall**" Sketched By: Sadequain

تفصیلات کے لیے رابطہ کریں:

نمبر شمار	نام	عہدہ	ای میل
1	آصف محمود	ڈائریکٹر	Asif.mahmood@sbp.org.pk
2	شہزاد علی شریف	جوائنٹ ڈائریکٹر	Shehzad.sharif@sbp.org.pk
3	محمد زوہیب علوی	اسسٹنٹ ڈائریکٹر	Zohaib.alvi@sbp.org.pk